ایگری مارکیٹنگ راؤنڈ اپ

مارچ 2012

ایگریکلچر مارکیٹنگ، حکومت پنجاب

فہرست مضامین

1	گندم	1
2	مکئی	2
3	چاول سپر باسمتی	3
4	چاول اری	4
5	چینی سفید	5
6	چنا سیاہ	6
7	ماش	7
8	مسور	8
9	مونگ	9
10	پیاز	10
11	آلو	11
12	ٹماٹر	12
13	سرخ مرچ	13

پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ مارکیٹنگ راؤنڈاپ شائع کرتا ہے جس میں پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ مختلف زرعی اجناس جس میں گندم، مکئی، چاول، گنا وغیرہ کی عالمی سطح پر پیداوار، استعمال، برآمد اور اُس کے موجودہ ذخائر کا تقابلی جائزہ بھی موجود ہوتا ہے۔ پنجاب کی بڑی منڈیاں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، راولپنڈی، رحیم یار خان ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ اِن قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا با آسانی جائزہ لیا جاسکتا ہے۔زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتیں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔ مارکیٹنگ راؤنڈاپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تاکہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔ مارکیٹنگ راؤنڈاپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمدکنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکر بھی مستفید ہوسکتے ہیں۔لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈاپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈاپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تاکہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈاپ کو مزید بہتر کیا جاسکے۔قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk یا محکمہ کی ٹال فری لائن 0800-51111 پر بھی ریکارڈ کرا سکتے ہیں۔مزید یہ کہ مارکیٹنگ رونڈاپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے ڈاؤن لوڈ بھی کیا جاسکتا ہے۔اس مارکیٹنگ راؤنڈاپ کی تیاری میں ہماری ریسرچ ٹیم، بشیر احمد ناظمِ زراعت (معاشیات وتجارت) اور محمد اجمل پراجیکٹ منیجر ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی خدمات شامل ہیں۔

محمد امیر خٹک
ایڈیشنل سیکرٹری (ایڈمن)
محکمہ زراعت حکومت پنجاب

گندم

گندم کے عالمی پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 12-2011 کے دوران گندم کی ریکارڈ پیداوار ہوگی۔ جو کہ گذشتہ پانچ سالوں میں عالمی سطح پر گندم کی سب سے بڑی پیداوار ہے۔ سال 11-2010 کے دوران گندم کی مجموعی عالمی پیداوار 653 ملین ٹن تھی جو کہ سال 12-2011 کے دوران بڑھ کر 695 ملین ٹن پر پہنچ جائیگی۔ گندم کی عالمی پیداوار میں حالیہ اضافے کی وجہ بھارت اور پاکستان میں گندم کی موجودہ فصل کی بہتر حالت کو مدِنظر رکھ کر کیا گیا ہے۔ دوسری طرف سال 12-2011 کے دوران گندم کا عالمی استعمال بڑھ کر 681 ملین ٹن پر پہنچ جائیگا۔ گندم کی پیداوار میں اضافے کی وجہ سے گندم کے عالمی ذخائر میں بھی اضافہ متوقع ہے اور عالمی ذخائر 211 ملین ٹن کے قریب پہنچنے کی اُمید کی جارہی ہے۔ اس سال گندم کی عالمی تجارت 137 ملین ٹن پر پہنچ جائیگی۔

عالمی سطح پر گندم کے بڑے پیداواری ممالک میں چین پہلے، بھارت دوسرے، امریکہ تیسرے، روس چوتھے، فرانس پانچویں، جرمنی چھٹے اور پاکستان ساتویں نمبر پر ہے۔

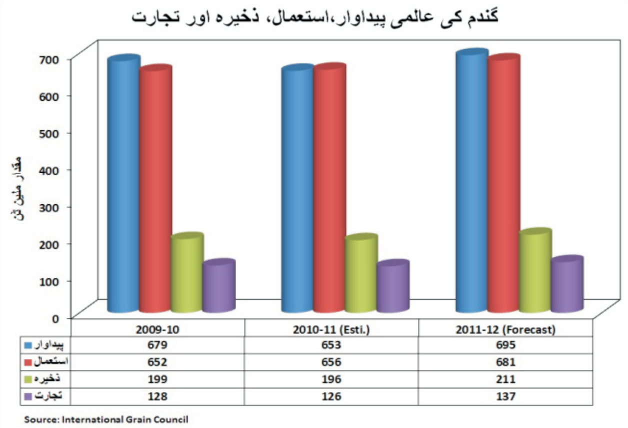

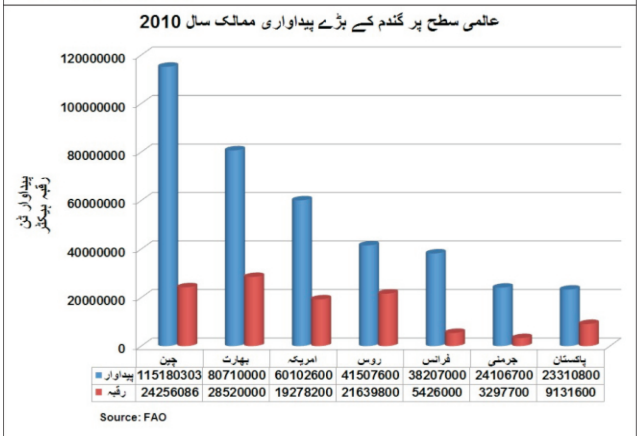

مگر یہ ایک حیران کن حقیقت ہے کہ پاکستان گندم کی عالمی پیداوار میں ساتویں نمبر پر ہونے کے باوجود گندم کی اوسط پیداوار میں 62 ویں نمبر پر ہے۔ گندم کی اوسط پیداوار میں ہالینڈ پہلے، بلجیم دوسرے، آئر لینڈ تیسرے، نیوزی لینڈ چوتھے، انگلینڈ پانچویں، جرمنی چھٹے، فرانس ساتویں، ڈنمارک آٹھویں، نمیبیا نویں اور سعودی عرب دسویں نمبر پر ہے۔

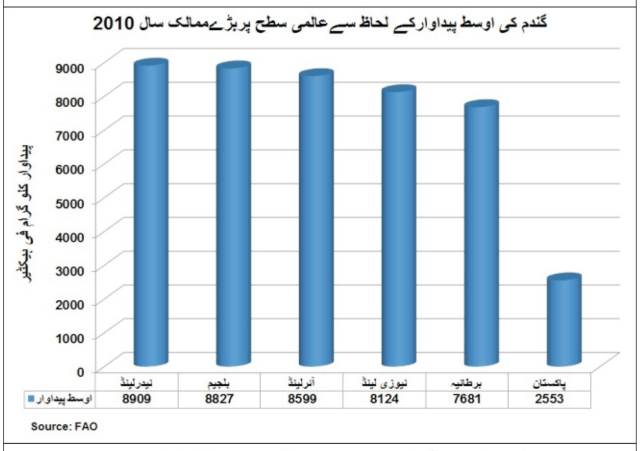

پاکستان میں گندم کی مجموعی ملکی پیداوار میں مسلسل بہتری جاری ہے۔ سال 09-2008 کے دوران گندم کی مجموعی ملکی پیداوار 24.032 ملین ٹن تھی جو کہ سال 10-2009 کے دوران 23.310 ملین ٹن ہوگئی اسی طرح سال 11-2010 کے دوران گندم کی ملکی پیداوار بڑھ کر 25.213 ملین ٹن ہوگئی۔ جبکہ سال 12-2011 کے دوران گندم کا پیداواری ہدف 25 ملین ٹن لگایا گیا ہے۔

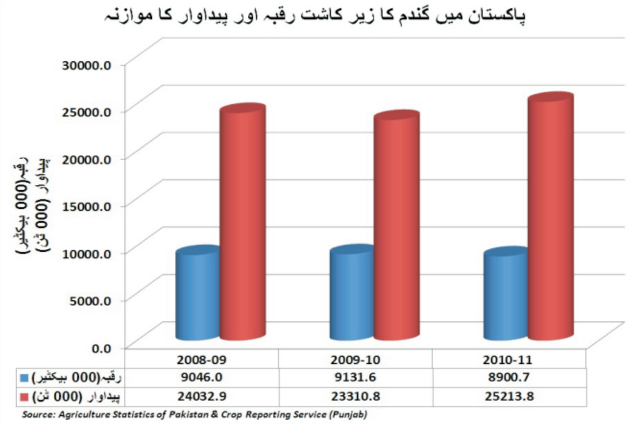

پاکستان میں گندم کی اوسط پیداوار میں گذشتہ پانچ سالوں کے دوران اُتار چڑھاؤ دیکھا گیا۔سال 07-2006 کے دوران گندم کی اوسط پیداوار 2716 کلوگرام فی ہیکٹیر تھی جو کہ سال 08-2007 کے دوران کم ہو کر 2451 کلوگرام فی ہیکٹیر ہو گئی۔سال 09-2008 کے دوران گندم کی اوسط پیداوار میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور گندم کی اوسط پیداوار بڑھ کر 2657 کلوگرام فی ہیکٹیر پر پہنچ گئی۔ سال 10-2009 کے دوران گندم کی اوسط پیداوار میں معمولی کمی دیکھی گئی اور گندم کی اوسط پیداوارکم ہوکر 2553 کلوگرام فی ہیکٹیر ہوگئی۔اسی طرح سال 11-2010 کے دوران اس میں مزید اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور گندم کی اوسط پیداوار 2833 کلو گرام فی ہیکٹیر پر پہنچ گئی۔

گندم کی ملکی پیداوار میں مسلسل اضافے کی وجہ سے پاکستان نے گندم دوسرے ممالک کو برآمد کرنا شروع کی۔ سال 10-2009 کے دوران پاکستان نے 61.3 ملین روپے کی گندم برآمد کی۔سال 11-2010 کے دوران پاکستان نے 1.707 ملین ٹن گندم برآمد کی اور 50.107 بلین روپے کا زرمبادلہ کمایا۔جو کہ گذشتہ تین سالوں کے دوران گندم کی ریکارڈ برآمد تھی۔سال 12-2011 کے دوران جولائی 2011 سے جنوری 2012 کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 8.204 بلین روپے مالیت کی گندم برآمد کی۔

عالمی سطح پر گندم کی بہتر پیداوار کی وجہ سے گندم کی عالمی قیمتوں میں کمی کا رجحان پایا جا رہا ہے۔فروری 2011 کے دوران گندم کی عالمی قیمت 362 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ فروری 2012 میں کم ہو کر 297 امریکی ڈالر فی ٹن پر آ گئی جبکہ گندم کی عالمی قیمتوں میں 17.95 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ایک خبر کے مطابق پاکستان،ایران کو 1 ملین ٹن گندم برآمد کرے جس سے پاکستان کو گندم کی آنے والی تیار فصل کوخریدنے کیلئے کچھ سرمایہ دستیاب ہو سکے گا۔جس سے گندم کے کاشتکاروں کو اُن کی فصل کا بہتر معاوضہ مل سکے گا۔

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جنوری کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 2572 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ فروری میں بڑھ کر 2614 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی گندم کی قیمت میں اضافے کا تناسب پچھلے ماہ کے مقابلے میں 1.64 فیصد زیادہ رہا۔جبکہ گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کی نسبت 0.89 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ فروری کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

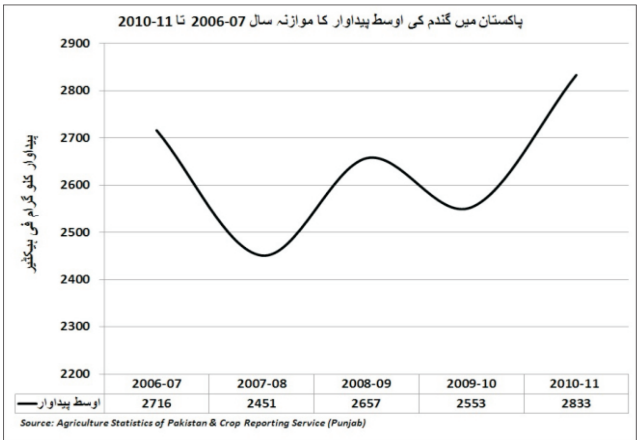

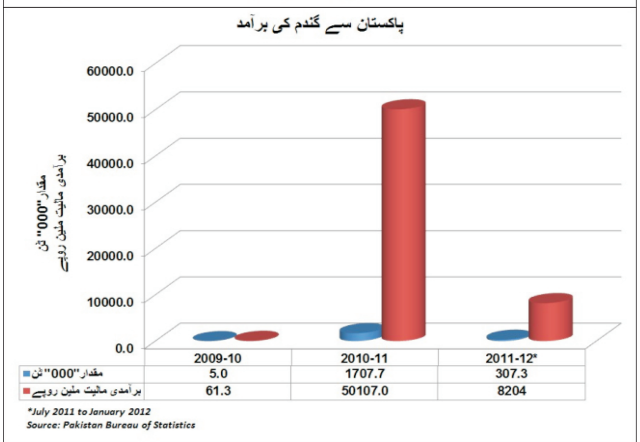

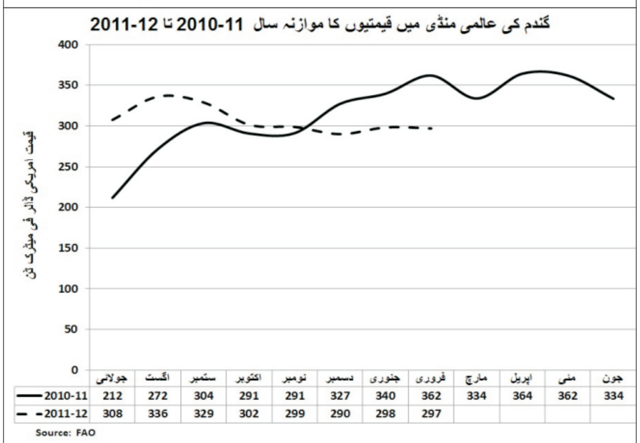

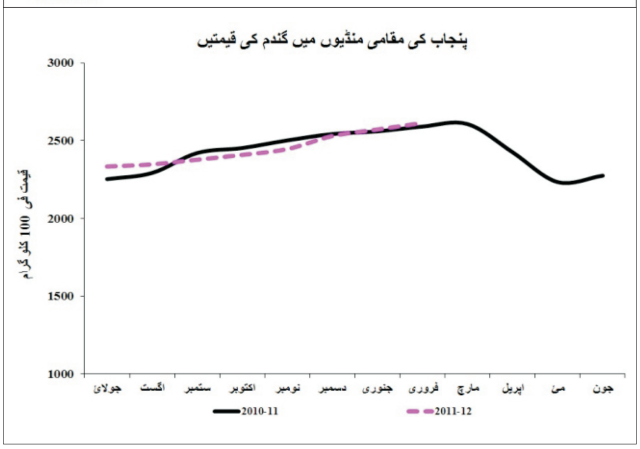

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری(2012) کی قیمتیں	جنوری(2012) کی قیمتیں	فروری(2011) کی قیمتیں	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2012) سے موازنہ	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری(2011) سے موازنہ
لاہور	2625	2514	2517	4.42	4.29
فیصل آباد	2640	2630	2637	0.38	0.11
سرگودھا	2564	2542	2583	0.88	-0.73
ملتان	2567	2588	2596	-0.84	-1.12
گوجرانوالہ	2638	2597	2691	1.61	-1.95
اوکاڑہ	2566	2510	2556	2.22	0.38
راولپنڈی	2658	2634	2638	0.93	0.76
رحیم یار خان	2613	2558	2554	2.14	2.29
بہاولپور	2618	2608	2612	0.39	0.23
ڈیرہ غازی خان	2650	2536	2523	4.51	5.03
اوسط	**2614**	**2572**	**2591**	**1.64**	**0.89**

مکئی

مکئی کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 12-2011 کے دوران مکئی کی عالمی پیداوار 864 ملین ٹن ہونے کی توقع ہے۔ جبکہ مکئی کا عالمی استعمال 871 ملین ٹن کے آس پاس رہے گا۔ گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی مکئی کا عالمی استعمال، مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار سے زیادہ رہنے کی توقع ہے۔ جس کی وجہ سے مکئی کے عالمی ذخائر میں کمی واقع ہوگی۔ اور عالمی ذخائر 126 ملین ٹن پر پہنچ جائیں گے۔ مکئی کی عالمی تجارت میں بہتری کی اُمید ہے جس سے اس کی عالمی تجارت 95 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائے گی۔

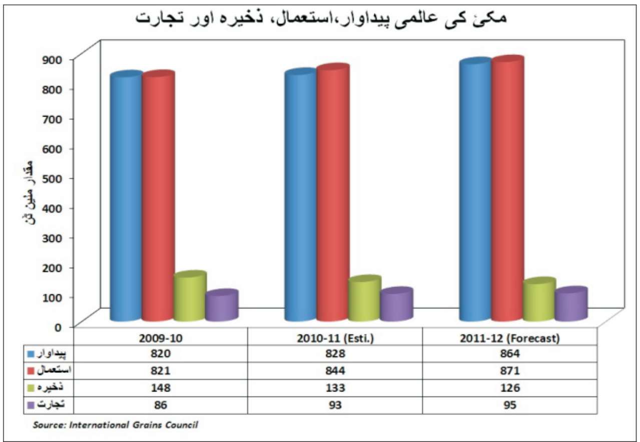

مکئی کی عالمی پیداوار میں امریکہ 37.44 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، چین 21.03 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، برازیل 6.64 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، میکسیکو 2.76 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور ارجنٹائن 2.69 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ جبکہ پاکستان مکئی کی عالمی پیداوار میں 0.40 فیصد حصہ کے ساتھ 27 ویں نمبر پر ہے۔

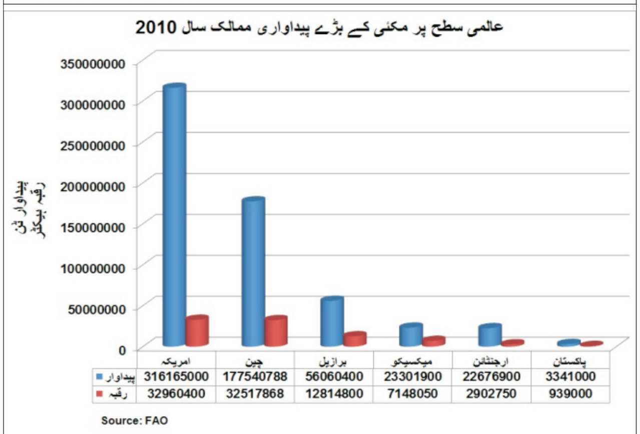

عالمی سطح پر مکئی کی اوسط پیداوار میں اسرائیل پہلے نمبر پر ہے جبکہ اُردن دوسرے، قطر تیسرے، کویت چوتھے، آسٹریا پانچویں، تاجکستان چھٹے، بلجیم ساتویں، ہالینڈ آٹھویں، یونان نویں اور چلی دسویں نمبر پر ہے۔ مگر پاکستان مکئی کی اوسط پیداوار میں عالمی سطح پر 69 ویں نمبر پر ہے۔

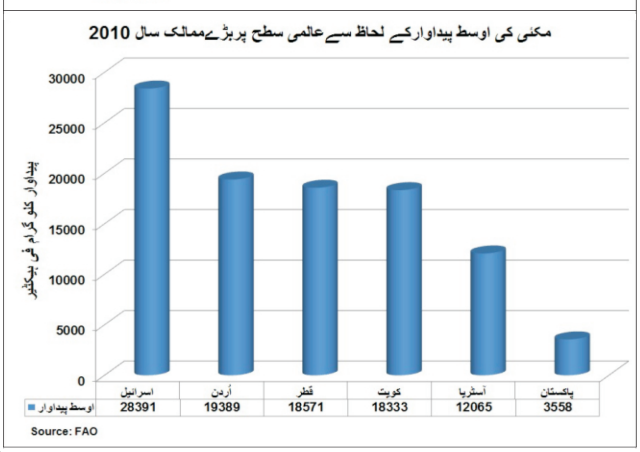

پاکستان میں مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار میں بہتری کا سلسلہ جاری ہے۔ سال 2008-09 کے دوران مکئی کی ملکی پیداوار 3.593 ملین ٹن تھی۔ سال 2009-10 کے دوران مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 3.261 ملین ٹن ہوگئی اور اسی طرح سال 2010-11 کے دوران اس میں مزید اضافہ ہوا اور مکئی کی ملکی پیداوار 3.706 ملین ٹن پر پہنچ گئی۔

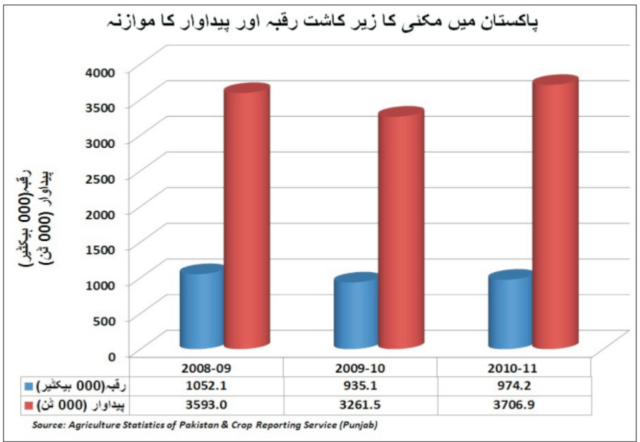

پاکستان میں مکئی کی اوسط پیداوار میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے سال 2006-07 کے دوران مکئی کی اوسط پیداوار 3037 کلوگرام فی ہیکٹیر تھی سال 2007-08 کے دوران مکئی کی اوسط ملکی پیداوار 3427 کلوگرام فی ہیکٹیر تھی۔ سال 2008-09 کے دوران اوسط پیداوار 3415 کلوگرام فی ہیکٹیر پر آ گئی۔ سال 2009-10 کے دوران اس کی اوسط پیداوار میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور اوسط پیداوار 3488 کلوگرام فی ہیکٹیر پر پہنچ گئی۔ اسی طرح سال 2010-11 کے دوران مکئی کی اوسط پیداوار مزید بڑھ کر 3805 کلوگرام فی ہیکٹیر ہوگئی مگر اس کے باوجود عالمی سطح پر مکئی کی اوسط پیداوار میں پاکستان 69 نمبر پر ہے۔

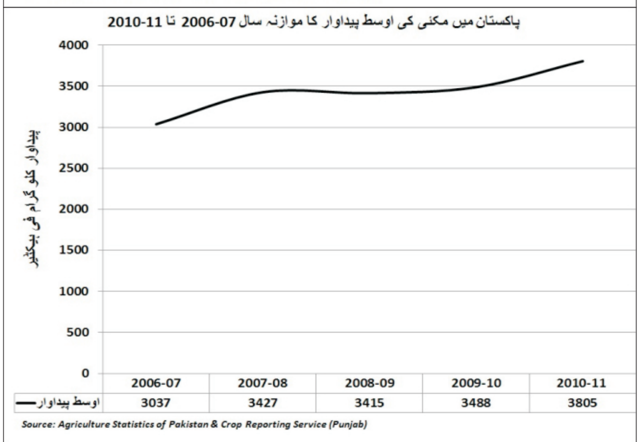

مکئی کی عالمی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے فروری 2011 کے دوران مکئی کی عالمی قیمت 287 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ فروری 2012 میں کم ہو کر 279 امریکی ڈالر فی ٹن پر پہنچ گئی۔ گذشتہ دو سالوں کے دوران مکئی کی عالمی قیمتوں کا موازنہ کریں تو پتہ چلتا ہے کہ اگست 2011 کے دوران مکئی کی عالمی قیمت 313 امریکی ڈالر فی ٹن کے ساتھ اپنی بلند ترین سطح پر رہی۔

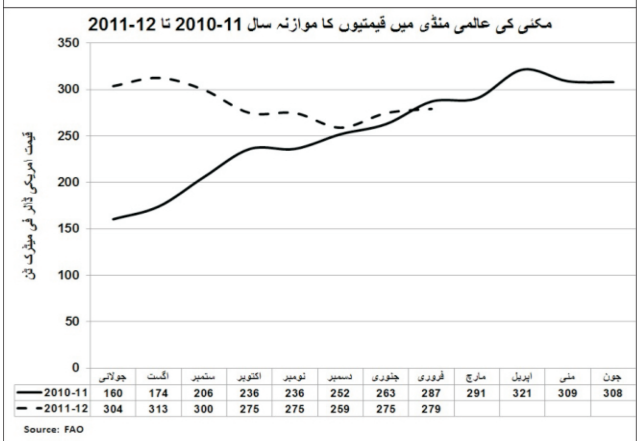

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں فروری کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 2309 روپے فی سو کلوگرام رہی۔ جو کہ گذشتہ ماہ جنوری کی 2298 روپے فی سو کلوگرام قیمت سے 0.45 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کی نسبت 10.83 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ فروری کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

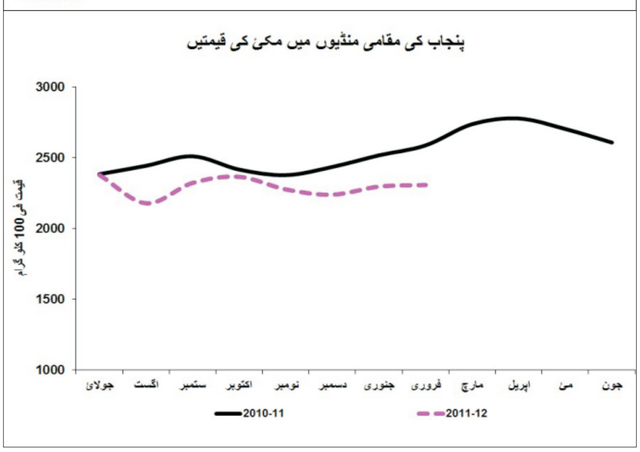

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2012) کی قیمتیں	جنوری (2012) کی قیمتیں	فروری (2011) کی قیمتیں	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2012) سے موازنہ	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2011) سے موازنہ
لاہور	2164	2245	2307	-3.61	-6.21
فیصل آباد	2147	2058	2715	4.32	-20.92
سرگودھا	2140	2087	2664	2.53	-19.68
ملتان	2491	2581	2710	-3.47	-8.08
گوجرانوالہ	2461	2430	2553	1.29	-3.60
اوکاڑہ	2219	2116	2532	4.87	-12.36
راولپنڈی	2204	2118	2727	4.05	-19.19
رحیم یار خان	2337	2350	2611	-0.55	-10.49
بہاولپور	2468	2496	2597	-1.12	-4.97
ڈیرہ غازی خان	2455	2502	2473	-1.89	-0.73
اوسط	**2309**	**2298**	**2589**	**0.45**	**-10.83**

چاول باسمتی

چاول کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 12-2011 کے دوران چاول کی عالمی پیداوار 463 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائے گی۔ جبکہ چاول کا عالمی استعمال 460 ملین ٹن کے قریب رہے گا۔ چاول کی پیداوار میں اضافے کی وجہ سے چاول کے عالمی ذخائر میں اضافہ ہونے کی اُمید ہے۔ چاول کے عالمی ذخائر میں اضافہ متوقع ہے اور جس سے چاول کے ذخائر 99 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیں گے۔ مگر چاول کی عالمی تجارت میں کمی واقع ہوگی اور چاول کی عالمی تجارت 32 ملین ٹن پر پہنچ جائیگی۔

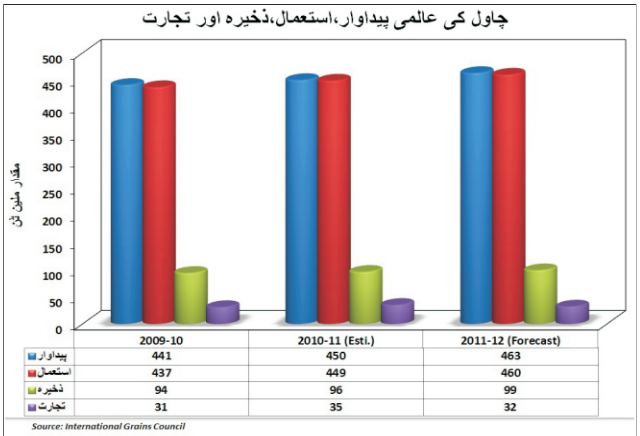

چاول کی عالمی پیداوار میں چین 29.35 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 17.95 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، انڈونیشیاء 9.88 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، بنگلہ دیش 7.34 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، ویت نام 5.95 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں، میانمار 4.94 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے، تھائی لینڈ 4.70 فیصد حصہ کے ساتھ ساتویں، فلپائن 2.35 فیصد حصہ کے ساتھ آٹھویں، برازیل 1.68 فیصد حصہ کے ساتھ نویں اور امریکہ 1.64 فیصد حصہ کے ساتھ دسویں نمبر پر ہے۔ پاکستان چاول کی پیداوار میں 1.08 فیصد حصہ کے ساتھ 13 ویں نمبر پر ہے۔

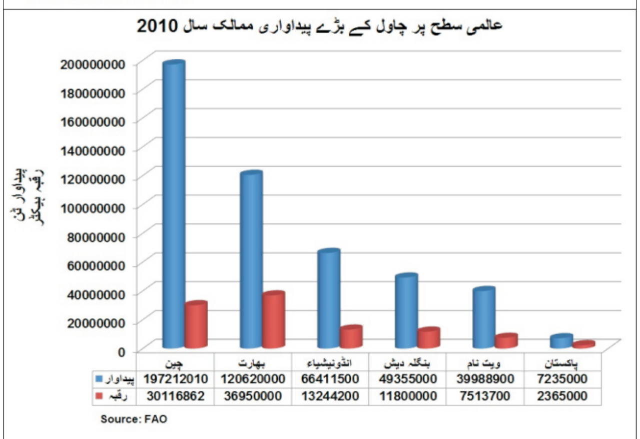

چاول کی اوسط پیداوار میں آسٹریلیا پہلے، مصر دوسرے، ترکی تیسرے، سپین چوتھے، امریکہ پانچویں، پیرو چھٹے، یوراگوئے ساتویں، مراکو آٹھویں، یونان نویں اور اٹلی دسویں نمبر پر ہے۔ جبکہ پاکستان چاول کی اوسط پیداوار میں 66 ویں نمبر پر ہے۔

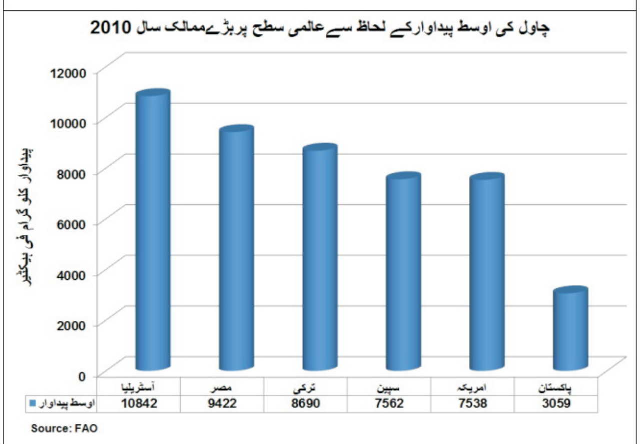

پاکستان میں چاول کی ملکی پیداوار کو مسلسل کمی کا سامنا ہے۔سال 2008-09 کے دوران چاول کی پیداوار 6.952 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2009-10 دوران کم ہو کر 6.882 ملین ٹن ہو گئی۔ جبکہ سال 2010-11 کے دوران چاول کی ملکی پیداوار میں مزید کمی ریکارڈ کی گئی اور چاول کی مجموعی ملکی پیداوار 4.823 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

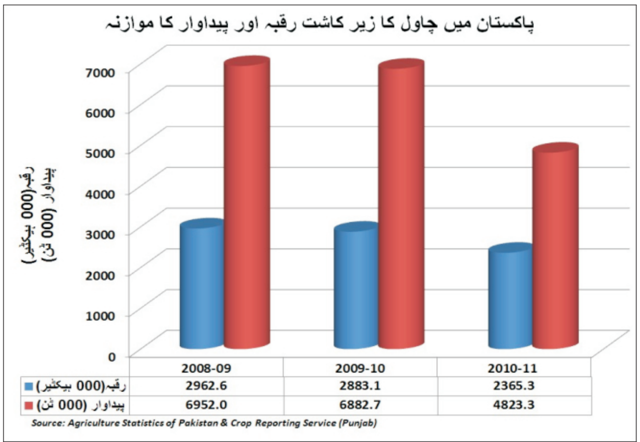

پاکستان میں چاول کی اوسط پیداوار کا گذشتہ پانچ سالوں کا موازنہ بتاتا ہے کہ سال 2006-07 کے دوران ملکی سطح پر چاول کی اوسط پیداوار 2107 کلوگرام فی ہیکٹیر تھی۔سال 2007-08 کے دوران چاول کی اوسط پیداوار 2212 کلوگرام فی ہیکٹیر پرپہنچ گئی۔سال 2008-09 کے دوران اس میں مزید اضافہ ہوا اور اوسط پیداوار 2347 کلوگرام فی ہیکٹیر پرپہنچ گئی اسی طرح سال 2009-10 کے دوران اس میں مزید اضافہ ہوا اور اوسط پیداوار 2387 کلوگرام فی ہیکٹیر ہو گئی۔سال 2010-11 کے دوران چاول کی اوسط پیداوار میں کمی واقع ہوئی اور چاول کی اوسط پیداوار 2039 کلوگرام فی ہیکٹیر پرپہنچ گئی۔

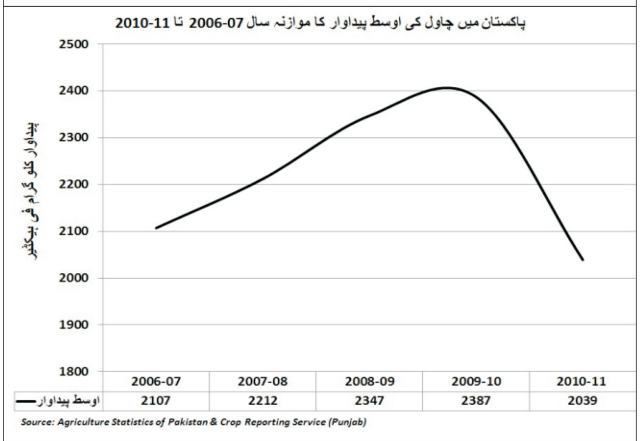

پاکستان کا شمار چاول کے بڑے برآمدی ممالک میں ہوتا ہے۔ پاکستان نے سال 2010-11 کے دوران 3.679 ملین ٹن چاول برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 184.319 بلین روپے تھی۔سال 2011-12 کے دوران جولائی 2011 سے جنوری 2012 تک کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 1.567 ملین ٹن چاول برآمد کر لیا تھا جبکہ اس کی مالیت 96.059 بلین روپے تھی۔

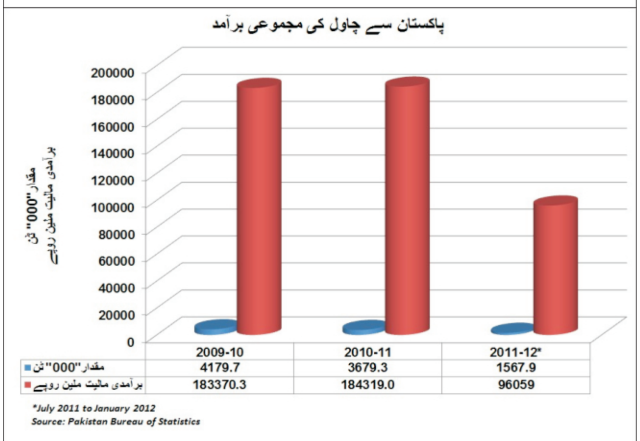

پاکستانی باسمتی چاول اپنے ذائقے اور مزے کے لحاظ سے پوری دنیا میں مشہور ہے۔اسی منفردیت کی وجہ سے چاول باسمتی دوسرے ممالک کو خاصی بڑی مقدار میں برآمد کیا جاتا ہے۔ پاکستان نے سال 2010-11 کے دوران 1.111 ملین ٹن چاول باسمتی برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 81.232 بلین روپے بنتی تھی۔سال 2011-12 کے دوران جولائی 2011 سے جنوری 2012 تک کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 497.6 (000 ٹن) چاول باسمتی برآمد کیا جبکہ اس کی مالیت 39.722 بلین روپے تھی۔

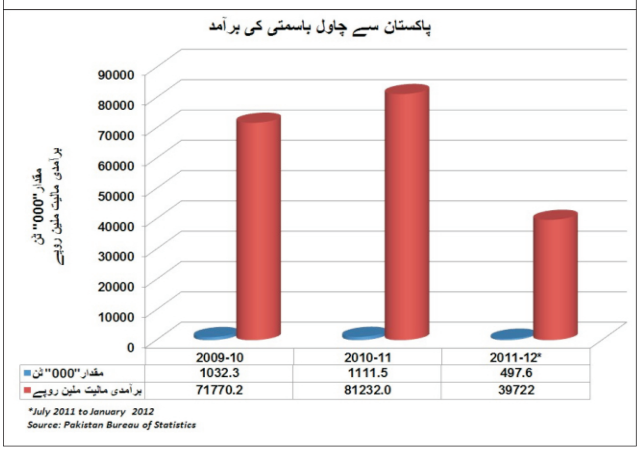

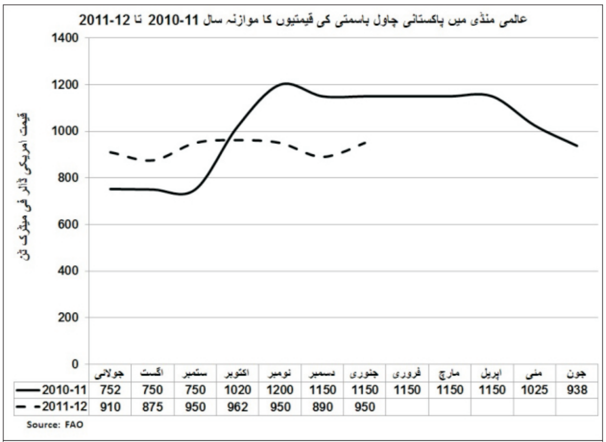

پاکستانی باسمتی چاول کی عالمی قیمتوں میں گذشتہ سال کی نسبت کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ جنوری 2011 کے دوران چاول باسمتی کی عالمی قیمت 1150 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جوکہ جنوری 2012 کے دوران کم ہوکر 950 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی۔

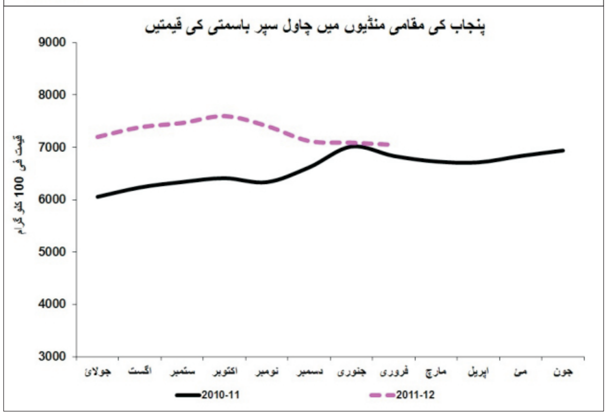

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں فروری کے مہینے میں گذشتہ ماہ جنوری کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی جو کہ 0.59 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں سے 3.10 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ فروری کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2012) کی قیمتیں	جنوری (2012) کی قیمتیں	فروری (2011) کی قیمتیں	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2012) سے موازنہ	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2011) سے موازنہ
لاہور	6750	6841	6757	-1.33	-0.10
فیصل آباد	6482	6531	6758	-0.75	-4.08
سرگودھا	6465	6463	6546	0.04	-1.23
ملتان	6809	6683	6650	1.88	2.39
گوجرانوالہ	6690	6506	6618	2.83	1.09
اوکاڑہ	7606	7757	7288	-1.95	4.36
راولپنڈی	7393	7471	6842	-1.05	8.05
رحیم یار خان	7441	7591	7001	-1.98	6.28
بہاولپور	7673	7808	7354	-1.73	4.34
ڈیرہ غازی خان	7175	7250	6550	-1.03	9.54
اوسط	**7048**	**7090**	**6836**	**-0.59**	**3.10**

چاول اری

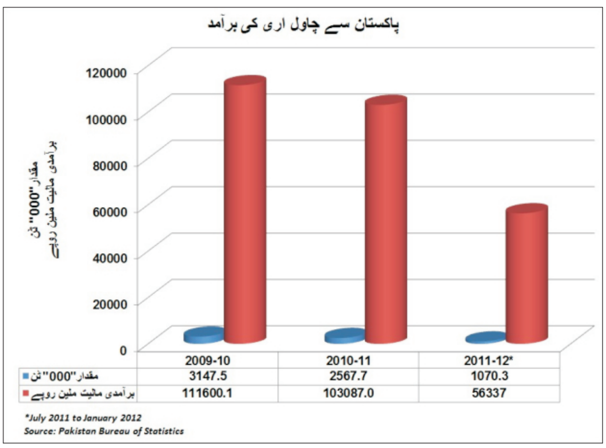

پاکستان باسمتی چاول کی طرح چاول اری بھی دوسرے ممالک کو برآمد کرتا ہے سال 2009-10 کے دوران پاکستان نے مجموعی طور پر 3.147 ملین ٹن چاول اری برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 111.600 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال 2010-11 کے دوران پاکستان نے 2.567 ملین ٹن چاول اری برآمد کیا۔ جبکہ اس کی مجموعی مالیت 103.087 بلین روپے تھی۔ سال 2011-12 کے دوران جولائی 2011 سے جنوری 2012 تک کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 1.070 ملین ٹن چاول اری برآمد کیا اور اس کی مجموعی مالیت 56.337 بلین روپے تھی۔

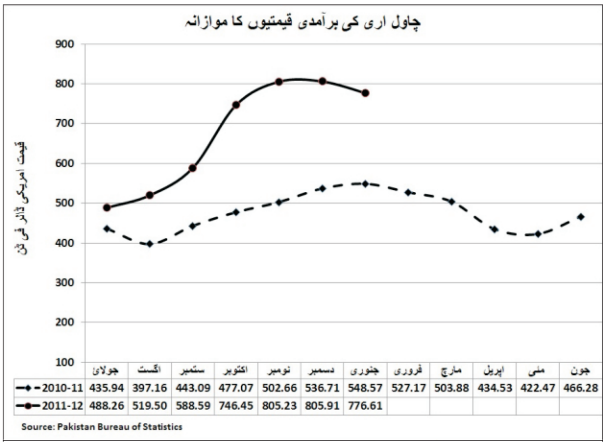

چاول اری کی حالیہ برآمدی قیمتیں گذشتہ سال 11-2010 کی چاول اری کی برآمدی قیمتوں کی نسبت زیادہ رہیں۔ دسمبر 2011 میں چاول اری کی برآمدی قیمت اپنی بلند ترین سطح پر تھی۔ جنوری 2012 میں اس میں کمی واقع ہوئی اور چاول اری کی برآمدی قیمت کم ہو کر 776.61 امریکی ڈالر فی ٹن پر پہنچ گئی جبکہ گذشتہ سال کے دوران جنوری 2011 میں چاول اری کی برآمدی قیمت 548.57 امریکی ڈالر فی ٹن تھی۔

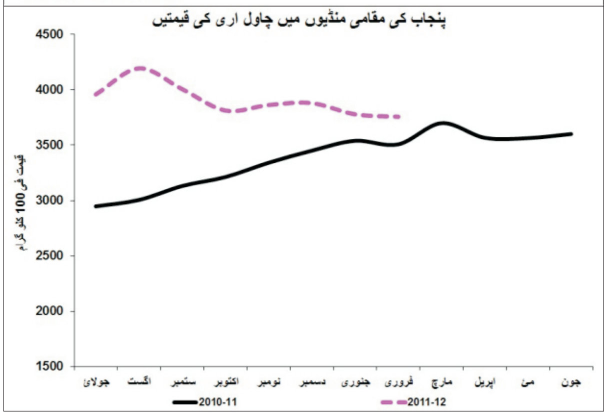

صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ جنوری میں چاول اری کی اوسط قیمت 3778 روپے فی سو کلوگرام تھی جو ماہ فروری میں کم ہو کر 3756 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 0.60 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ فروری کے مقابلہ میں شرح اضافہ 7.11 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2012) کی قیمتیں	جنوری (2012) کی قیمتیں	فروری (2011) کی قیمتیں	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2012) سے موازنہ	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2011) سے موازنہ
لاہور	3900	3896	3492	0.09	11.68
فیصل آباد	3856	3842	3610	0.38	6.81
سرگودھا	3866	3843	3507	0.59	10.24
ملتان	3359	3405	3319	-1.35	1.21
گوجرانوالہ	3826	3866	3446	-1.05	11.01
اوکاڑہ	3748	3814	3352	-1.75	11.80
راولپنڈی	3808	3853	3862	-1.17	-1.41
رحیم یار خان	3778	3804	3581	-0.67	5.50
بہاولپور	3829	3883	3585	-1.39	6.81
ڈیرہ غازی خان	3590	3579	3312	0.32	8.39
اوسط	**3756**	**3778**	**3507**	**-0.60**	**7.11**

چینی سفید

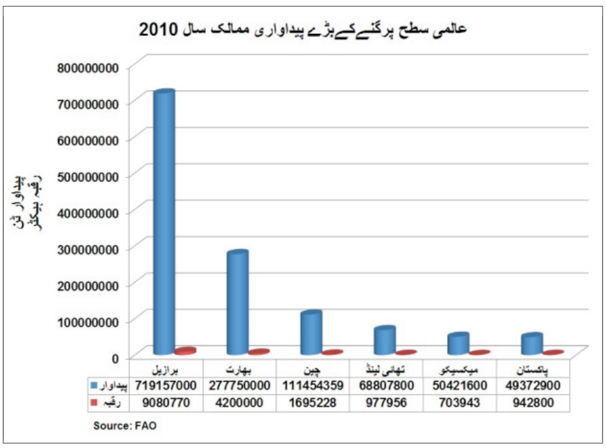

عالمی ادارہِ خوراک و زراعت کے سال 2010 کے گنے کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق برازیل عالمی سطح پر گنے کی مجموعی عالمی پیداوار میں 42.67 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 16.48 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، چین 6.61 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، تھائی لینڈ 4.08 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، میکسیکو 2.99 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں اور پاکستان 2.93 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔

گنے کی اوسط پیداوار میں ایتھوپیا پہلے، پیرو دوسرے، تنزانیہ تیسرے، کولمبیا چوتھے، مصر پانچویں جبکہ پاکستان گنے کی اوسط پیداوار میں 57 ویں نمبر پر ہے۔ مگر گنے کی عالمی پیداوار میں پاکستان چھٹے نمبر پر ہے۔

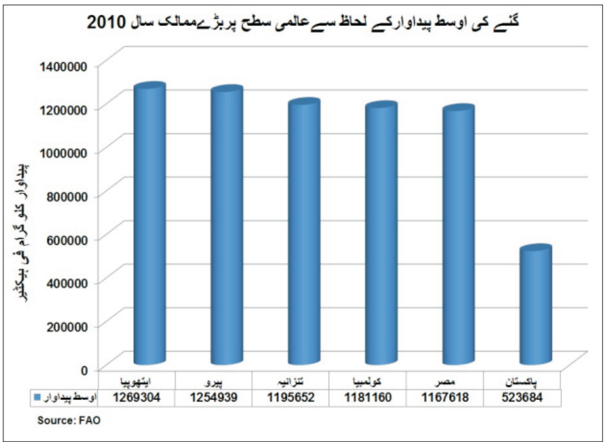

گنے کی اوسط پیداوار کو بڑھا کر ہم چینی کی پیداوار میں نہ صرف خود کفیل ہو سکتے ہیں بلکہ ہم چینی کو برآمد کر کے ملک کے لئے زرمبادلہ بھی کما سکتے ہیں۔ کیونکہ ہمارے ملک میں 83 کے قریب شوگر ملیں ہیں مگر گنے کی کم پیداوار کی وجہ سے یا تو بند رہتی ہیں یا اپنی کرشنگ صلاحیت کے مطابق نہیں چل پاتیں۔ گنے کے گذشتہ تین سالوں کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق سال 09-2008 کے دوران پاکستان نے مجموعی طور پر 50.045 ملین ٹن پیداوار حاصل کی۔ سال 10-2009 کے دوران اس میں معمولی کمی ریکارڈ کی گئی اور گنے کی مجموعی ملکی پیداوار کم ہو کر 49.372 ملین ٹن پر آ گئی۔ سال 11-2010 کے دوران گنے کی ملکی پیداوار میں اضافہ ہوا اور گنے کی مجموعی ملکی پیداوار 55.308 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

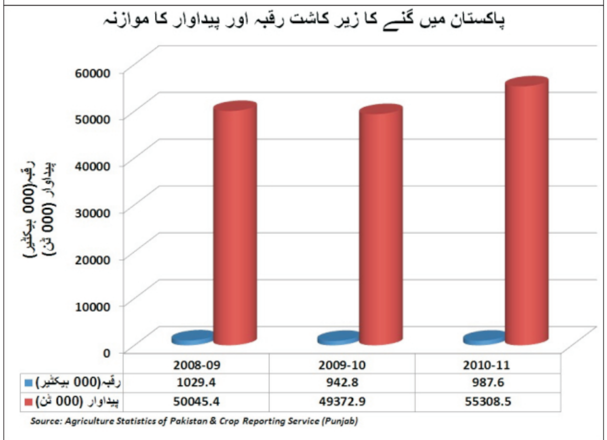

پاکستان میں گنے کی اوسط پیداوار کا گذشتہ پانچ سالوں کا موازنہ ظاہر کرتا ہے کہ سال 07-2006 کے دوران گنے کی اوسط پیداوار 53.2 ٹن فی ہیکٹیر تھی جو کہ سال 09-2008 کے دوران کم ہو کر 48.6 ٹن فی ہیکٹیر پر آ گئی۔ سال 10-2009 کے دوران اس میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور گنے کی اوسط پیداوار 52.4 میٹرک ٹن فی ہیکٹیر ہو گئی۔ سال 11-2010 کے دوران گنے کی اوسط پیداوار میں مزید اضافہ ہوا اور گنے کی اوسط پیداوار بڑھ کر 56.0 میٹرک ٹن فی ہیکٹیر کی سطح پر پہنچ گئی۔

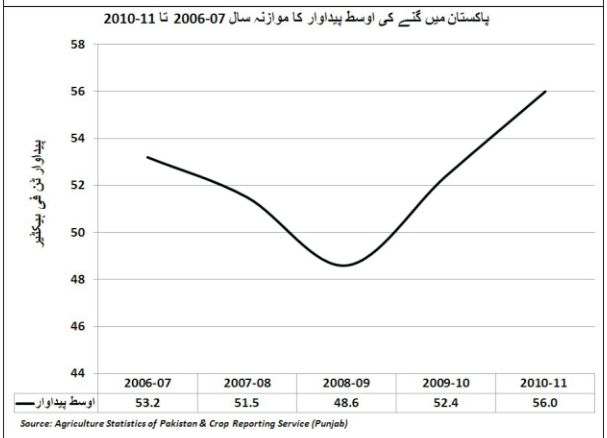

عالمی منڈی میں چینی کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔ جنوری 2012 میں چینی کی عالمی قیمت 69.29 روپے تھی۔ جو کہ فروری 2012 میں کم ہو کر 66.95 روپے فی کلوگرام ہو گئی۔ گذشتہ سال کی نسبت موجودہ سال میں چینی کی عالمی قیمتوں میں بھی کمی کا رجحان پایا جا رہا ہے۔ فروری 2011 میں چینی کی عالمی قیمت 74.59 روپے فی کلوگرام تھی جو کہ موجودہ سال فروری 2012 میں کم ہو کر 66.95 روپے فی کلوگرام ہو گئی۔

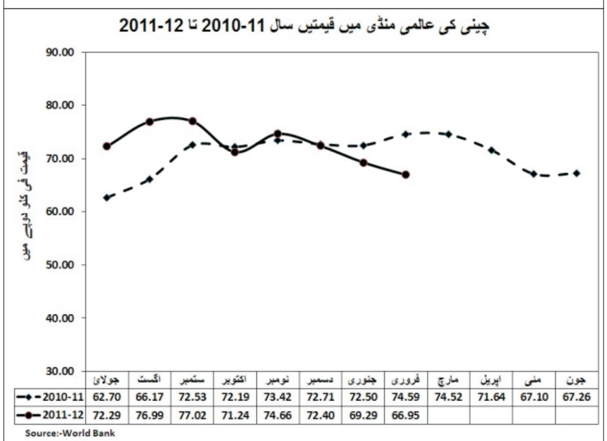

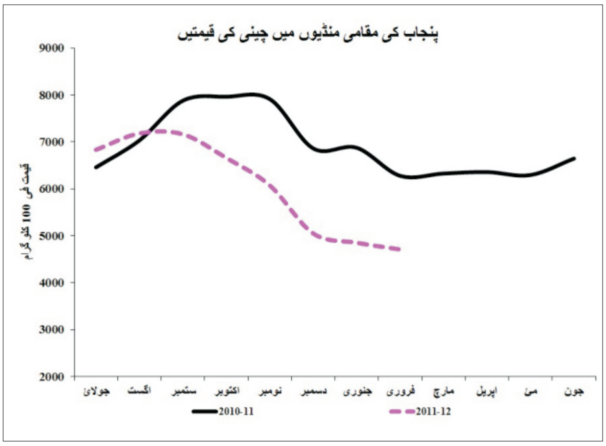

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ جنوری میں چینی کی قیمت 4852 روپے فی سو کلو گرام تھی جو ماہ فروری میں کم ہو کر 4709 روپے فی سو کلو گرام ہوگئی اور شرح کمی 2.97 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ فروری کے مقابلے میں 24.97 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں چینی کی فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2012) کی قیمتیں	جنوری (2012) کی قیمتیں	فروری (2011) کی قیمتیں	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2012) سے موازنہ	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2011) سے موازنہ
لاہور	4868	5069	6319	-3.97	-22.96
فیصل آباد	4707	4824	6238	-2.42	-24.54
سرگودھا	4714	4804	6226	-1.87	-24.29
ملتان	4657	4781	6164	-2.61	-24.45
گوجرانوالہ	4726	4879	6341	-3.14	-25.47
اوکاڑہ	4688	4818	6249	-2.70	-24.98
راولپنڈی	4772	4912	6299	-2.85	-24.25
رحیم یار خان	4609	4746	6188	-2.88	-25.51
بہاولپور	4616	4780	6170	-3.44	-25.19
ڈیرہ غازی خان	4729	4911	6563	-3.71	-27.94
اوسط	**4709**	**4852**	**6276**	**-2.97**	**-24.97**

چنا سیاہ

عالمی ادارہ خوراک و زراعت کے سال 2010 کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق بھارت چنے کی عالمی پیداوار میں 68.51 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، آسٹریلیا 5.51 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، پاکستان 5.14 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، ترکی 4.86 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور میانمار 3.68 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔

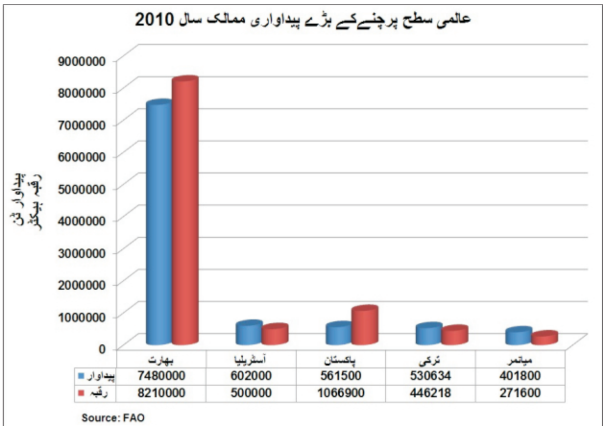

اسی طرح چنے کی اوسط پیداوار میں چین پہلے، مولڈووا دوسرے، بلغاریہ تیسرے، یمن چوتھے، بوسنیا پانچویں جبکہ پاکستان چنے کی اوسط پیداوار میں 47 ویں نمبر پر ہے۔

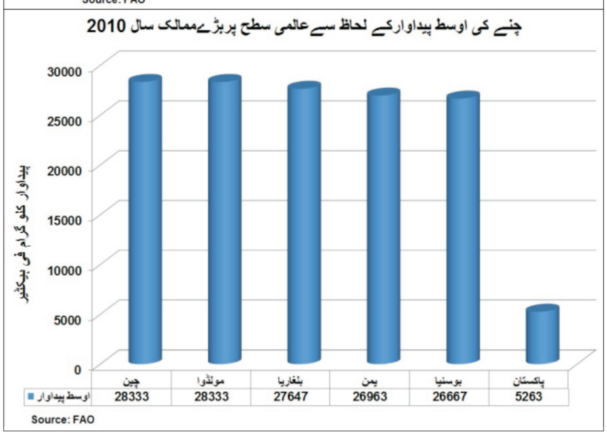

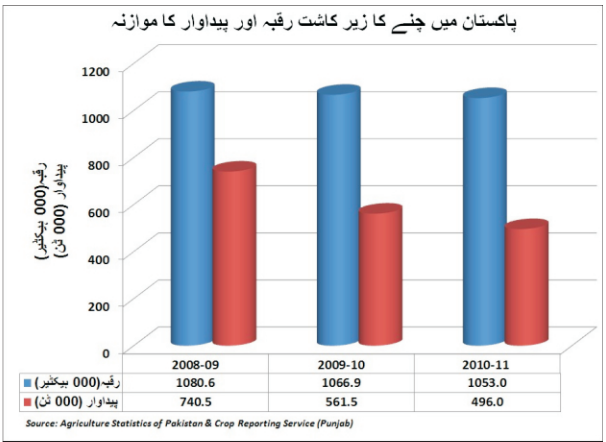

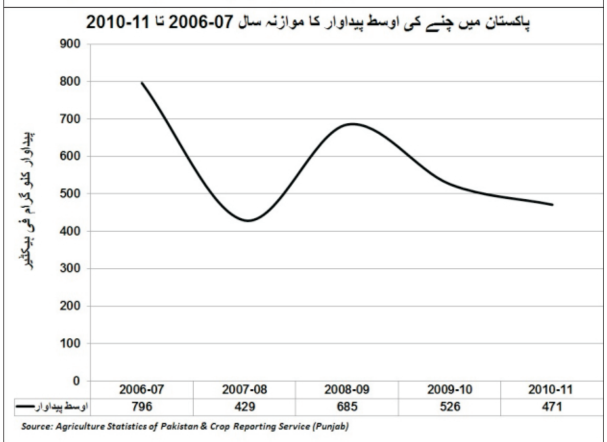

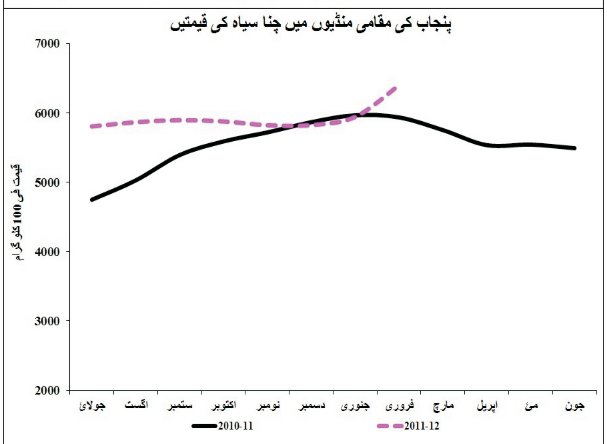

گذشتہ تین سالوں کے چنے کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2008-09 کے دوران چنے کی مجموعی ملکی پیداوار 740.5 (000ٹن) ریکارڈ کی گئی۔ سال 2009-10 کے دوران چنے کی ملکی پیداوار کم ہو کر 561.5 (000ٹن) کی سطح پر آ گئی سال 2010-11 کے دوران اس میں مزید کمی ریکارڈ کی گئی اور چنے کی مجموعی ملکی پیداوار کم ہو کر 496.0 (000ٹن) کی سطح پر آ گئی۔

پاکستان میں چنے کی اوسط پیداوار کے اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ چنے کی اوسط پیداوار مسلسل اُتار چڑھاؤ کا شکار رہی ہے۔ سال 2006-07 کے دوران چنے کی اوسط پیداوار 796 کلوگرام فی ہیکٹیر ریکارڈ کی گئی سال 2007-08 کے دوران کم ہو کر 429 کلوگرام فی ہیکٹیر پر پہنچ گئی۔ اسی طرح سال 2008-09 کے دوران اس میں اضافہ ہوا اور چنے کی اوسط پیداوار 685 کلوگرام فی ہیکٹیر ہو گئی۔ سال 2009-10 کے دوران چنے کی اوسط پیداوار میں کمی ہوئی اور اوسط پیداوار کم ہو کر 526 کلوگرام فی ہیکٹیر پر آ گئی۔ سال 2010-11 کے دوران چنے کی اوسط پیداوار مزید کم ہوگئی اور 471 کلوگرام فی ہیکٹیر کی سطح پر آ گئی۔

چنے کی موجودہ فصل شدید کورے اور کم بارشوں کی وجہ سے متاثر ہوئی جس کی وجہ سے چنے کی پیداوار میں کمی واقع ہوگی۔ لہٰذا ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے چنا دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑے گا۔

پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ جنوری میں چنے کی قیمت 5941 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ فروری کے مہینے میں 7.70 فیصد اضافے کے ساتھ 6399 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی لیکن گذشتہ سال ماہ فروری کی چنے کی قیمتوں کے مقابلے میں 7.80 فیصد کم رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں چنے کی فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2012) کی قیمتیں	جنوری (2012) کی قیمتیں	فروری (2011) کی قیمتیں	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2012) سے موازنہ	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2011) سے موازنہ
لاہور	6502	6280	6310	3.53	3.04
فیصل آباد	6406	5663	5658	13.11	13.22
سرگودھا	6326	5470	5466	15.64	15.73
ملتان	6342	5677	5803	11.72	9.29
گوجرانوالہ	6491	5985	6320	8.45	2.71
اوکاڑہ	6373	5929	6052	7.48	5.30
راولپنڈی	6193	5968	5917	3.78	4.67
رحیم یار خان	6514	6438	6488	1.18	0.39
بہاولپور	6431	5900	6075	9.00	5.86
ڈیرہ غازی خان	6408	6100	5265	5.05	21.71
اوسط	**6399**	**5941**	**5935**	**7.70**	**7.80**

ماش

پاکستان میں ماش کے پیداواری اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان نے سال 2008-09 کے دوران 13.6 (000 ٹن) ماش کی پیداوار حاصل کی۔ سال 2009-10 کے دوران ماش کی پیداوار میں کمی واقع ہوئی اور ماش کی مجموعی ملکی پیداوار 10.7 (000 ٹن) پر آ گئی۔ اسی طرح سال 2010-11 کے دوران ماش کی ملکی پیداوار 11.3 (000 ٹن) کی سطح پر آ گئی۔

پاکستان میں ماش کی اوسط پیداوار اُتار چڑھاؤ کا شکار رہی ہے۔ سال 2006-07 کے دوران ماش کی اوسط پیداوار 479 کلوگرام فی ہیکٹیر تھی جو کہ سال 2007-08 کے دوران بڑھ کر 532 کلوگرام فی ہیکٹیر ہو گئی۔ اسی طرح سال 2008-09 کے دوران ماش کی اوسط پیداوار کم ہو کر 493 کلوگرام فی ہیکٹیر ہو گئی۔ سال 2009-10 کے دوران اس کی اوسط پیداوار میں مزید کمی ریکارڈ کی گئی اور ماش کی اوسط پیداوار 444 کلوگرام فی ہیکٹیر کی سطح پر پہنچ گئی۔ سال 2010-11 کے دوران ماش کی اوسط پیداوار میں معمولی اضافہ ہوا اور ماش کی اوسط پیداوار بڑھ کر 461 کلوگرام فی ہیکٹیر ہو گئی۔

پاکستان میں دالوں کی دن بدن کم ہوتی ہوئی پیداوار کی وجہ سے پاکستان کو دوسرے ممالک سے دالیں درآمد کرنا پڑتی ہیں۔ جس سے ملک کا قیمتی زرمبادلہ خرچ ہوتا ہے۔ سال 2009-10 کے دوران پاکستان نے 445 (000 ٹن) وزن کی دالیں درآمد کیں جبکہ اِن کی مجموعی مالیت 21.978 بلین روپے تھی۔ سال 2010-11 کے دوران ملک نے 628.5 (000 ٹن) وزن کی دالیں درآمد کیں جبکہ ان کی مجموعی مالیت 34.386 بلین روپے کے لگ بھگ تھی۔ اسی طرح سال 2011-12 کے دوران جولائی 2011 سے لیکر جنوری 2012 کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 365.6 (000 ٹن) وزن کی دالیں درآمد کیں جبکہ ان کی مجموعی مالیت 19.773 بلین روپے تھی۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں فروری کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گذشتہ ماہ کی قیمت 10501 روپے سے کم ہو کر 10479 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی اور شرح کمی 0.20 فیصد رہی اور اسی طرح گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کے مقابلے میں 9.14 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماش کی فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

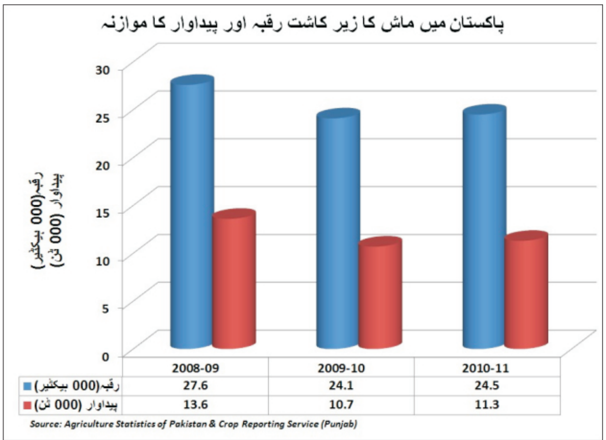

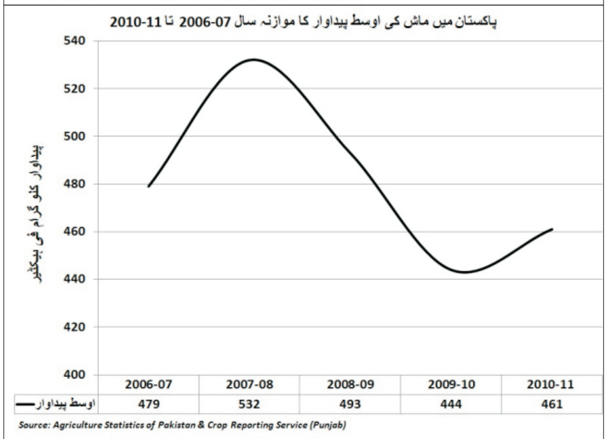

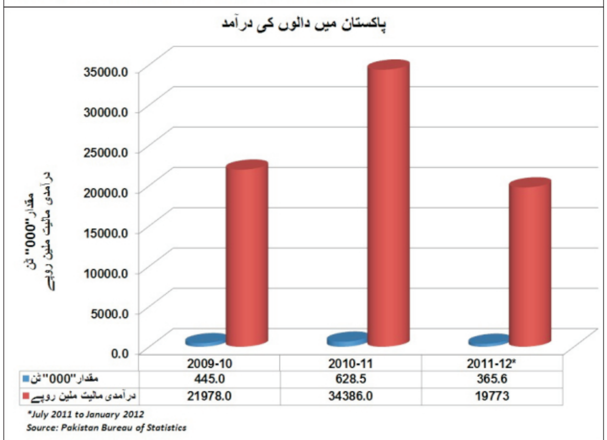

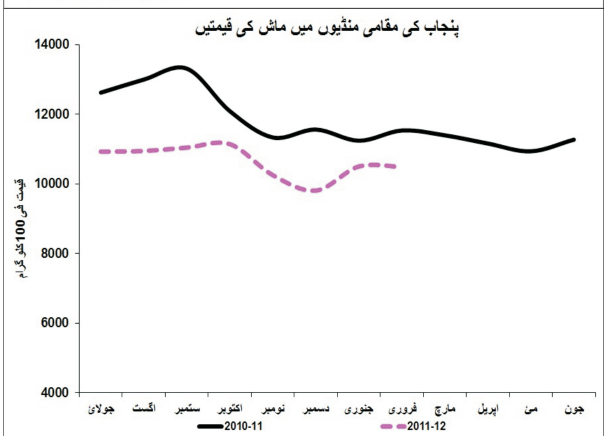

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2012) کی قیمتیں	جنوری (2012) کی قیمتیں	فروری (2011) کی قیمتیں	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2012) سے موازنہ	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2011) سے موازنہ
لاہور	10600	11089	12052	-4.41	-12.05
فیصل آباد	10230	10128	10559	1.01	-3.12
سرگودھا	9949	9987	11482	-0.38	-13.35
ملتان	10626	10939	11764	-2.86	-9.67
گوجرانوالہ	10074	10525	11465	-4.28	-12.13
اوکاڑہ	10738	10779	11357	-0.38	-5.45
راولپنڈی	11670	10696	11346	9.10	2.85
رحیم یارخان	11251	10915	12235	3.07	-8.05
بہاولپور	9845	9964	11852	-1.19	-16.93
ڈیرہ غازی خان	9809	9983	11221	-1.74	-12.58
اوسط	**10479**	**10501**	**11533**	**-0.20**	**-9.14**

مسور

عالمی ادارہِ خوراک وزراعت کے سال 2010 کے مسور کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق کینیڈا مسور کی مجموعی عالمی پیداوار میں 42.46 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 19.63 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، ترکی 9.76 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، امریکہ 8.56 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، نیپال 3.31 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں جبکہ پاکستان 0.24 فیصد حصہ کے ساتھ 15 ویں نمبر پر ہے۔

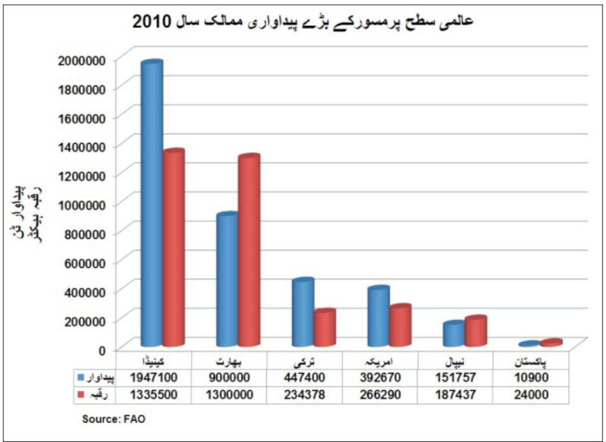

مسور کی اوسط پیداوار میں آرمینیا پہلے، چین دوسرے، ترکی تیسرے، کروشیا چوتھے، ہنگری پانچویں جبکہ پاکستان مسور کی اوسط پیداوار میں 45 ویں نمبر پر ہے۔

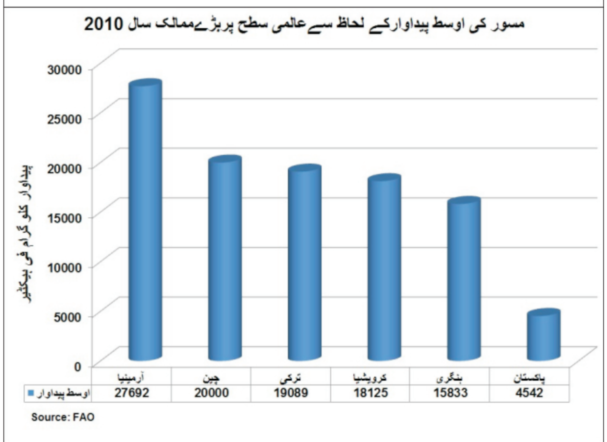

گذشتہ تین سالوں کی مسور کی ملکی پیداوار اُتار چڑھاؤ کا شکار رہی ہے۔سال 2008-09 کے دوران مسور کی مجموعی ملکی پیداوار 14.4 (000 ٹن) رہی جبکہ سال 2009-10 کے دوران اس کی پیداوار کم ہوکر 10.9 (000 ٹن) کی سطح پر آگئی۔اسی طرح سال 2010-11 کے دوران مسور کی پیداوار میں کچھ بہتری آئی اور ملکی پیداوار 13.3 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی۔

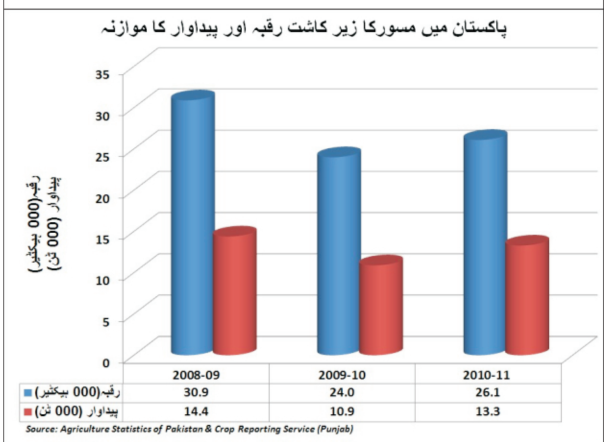

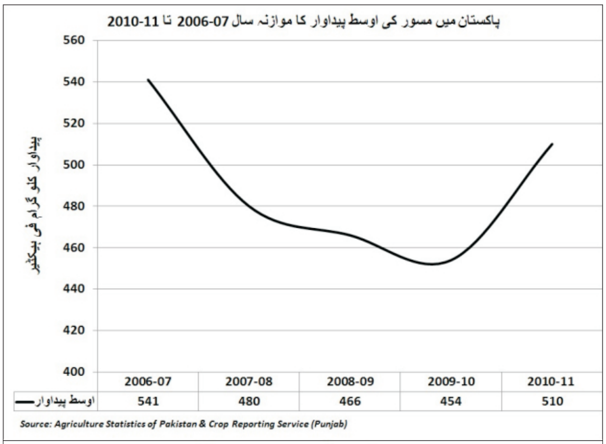

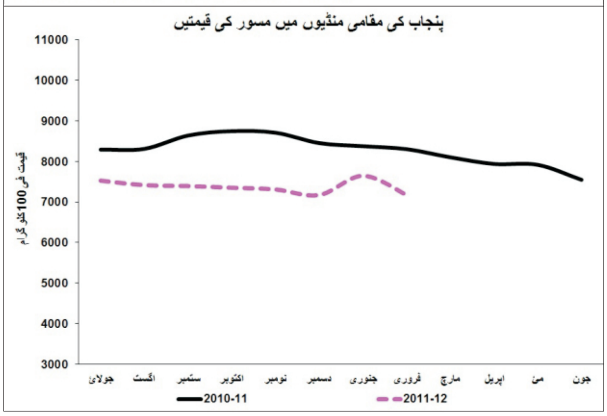

پاکستان میں مسور کی اوسط پیداوار کا گذشتہ پانچ سالوں کا موازنہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ سال 07-2006 کی مسور کی اوسط پیداوار 541 کلوگرام فی ہیکٹر تھی جو کہ سال 08-2007 میں کم ہو کر 480 کلوگرام فی ہیکٹیر ہوگئی۔ سال 09-2008 کے دوران اس میں مزید کمی واقع ہوئی اور مسور کی اوسط پیداوار 466 کلوگرام فی ہیکٹیر ہوگئی۔ سال 10-2009 کے دوران مسور کی اوسط پیداوار میں مزید کمی واقع ہوئی اور یہ کم ہو کر 454 کلوگرام فی ہیکٹیر کی سطح پر آ گئی۔ مگر سال 11-2010 کے دوران اس میں کچھ بہتری ہوئی اور اوسط پیداوار 510 کلوگرام فی ہیکٹیر کی سطح پر پہنچ گئی۔

پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مسور کی اوسط قیمت پچھلے ماہ کے مقابلہ میں 6.24 فیصد کم رہی۔ گذشتہ ماہ جنوری میں مسور کی اوسط قیمت 7647 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ فروری میں کم ہو کر 7170 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی جبکہ گذشتہ سال ماہ فروری کے مقابلے میں 13.64 فیصد کم رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں مسور کی فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2012) کی قیمتیں	جنوری (2012) کی قیمتیں	فروری (2011) کی قیمتیں	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2012) سے موازنہ	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2011) سے موازنہ
لاہور	6844	7025	7865	-2.58	-12.98
فیصل آباد	6888	7263	7250	-5.16	-4.99
سرگودھا	7066	7685	7205	-8.05	-1.93
ملتان	6953	6817	7510	2.00	-7.42
گوجرانوالہ	6965	7626	7747	-8.67	-10.09
اوکاڑہ	7547	8268	9139	-8.72	-17.42
راولپنڈی	7250	8001	8954	-9.39	-19.03
رحیم یار خان	7603	8404	9490	-9.53	-19.88
بہاولپور	7500	7661	9000	-2.10	-16.67
ڈیرہ غازی خان	7083	7720	8867	-8.25	-20.12
اوسط	**7170**	**7647**	**8303**	**-6.24**	**-13.64**

مونگ

مونگ کے ملکی پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار سال 2008-09 کے بعد مسلسل کمی کا شکار ہے۔ سال 2008-09 کے دوران مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار 157.4 (000 ٹن) کے قریب تھی جو کہ سال 2009-10 کے دوران کم ہو کر 118.7 (000 ٹن) کی سطح پر آ گئی۔ سال 2010-11 کے دوران اس میں مزید کمی واقع ہوئی اور مونگ کی ملکی پیداوار کم ہو کر 76.2 (000 ٹن) پر آ گئی۔

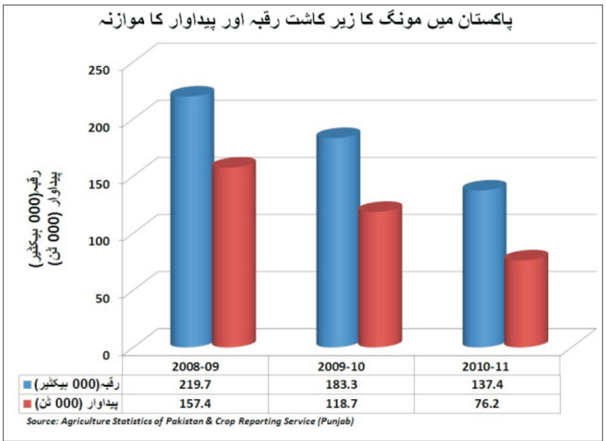

اسی طرح مونگ کی اوسط پیداوار بھی مسلسل کمی کا شکار ہے۔ سال 2007-08 کے دوران مونگ کی اوسط پیداوار 723 کلو گرام فی ہیکٹیر تھی جو کہ سال 2008-09 کے دوران کم ہو کر 716 کلو گرام فی ہیکٹیر کی سطح پر آ گئی۔ سال 2009-10 کے دوران مونگ کی اوسط پیداوار میں مزید کمی واقع ہوئی اور یہ کم ہو کر 648 کلوگرام فی ہیکٹیر ہو گئی سال 2010-11 کے دوران مونگ کی اوسط پیداوار مزید کم ہو کر 555 کلوگرام فی ہیکٹیر کی سطح پر آ گئی۔

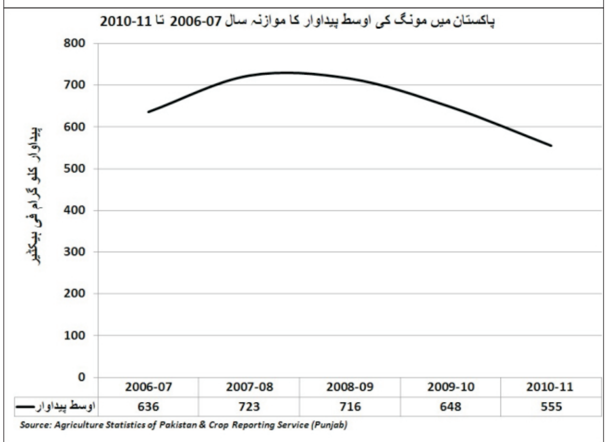

مونگ کی اوسط پیداوار میں مسلسل کمی کی وجہ سے مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان ریکارڈ کیا گیا۔

پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ جنوری کے مہینے میں مونگ کی اوسط قیمت 9313 روپے فی سو کلو گرام تھی جو کہ اس ماہ 3.71 فیصد کمی کے ساتھ 8967 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ فروری کے مقابلے میں شرح کمی 15.35 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں مونگ کی فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

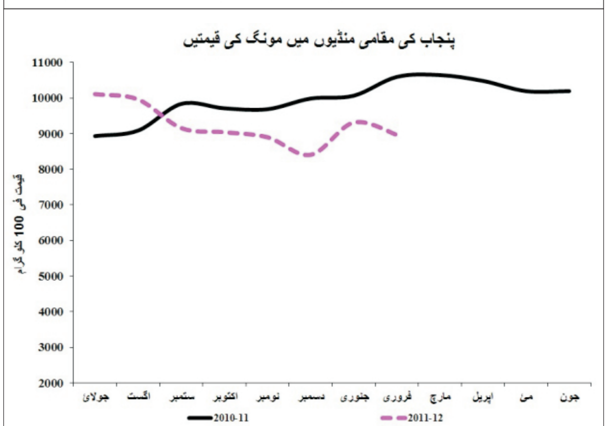

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2012) کی قیمتیں	جنوری (2012) کی قیمتیں	فروری (2011) کی قیمتیں	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2012) سے موازنہ	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2011) سے موازنہ
لاہور	9144	9466	11513	-3.40	-20.58
فیصل آباد	8980	9023	10244	-0.48	-12.34
سرگودھا	8873	9339	9451	-4.99	-6.12
ملتان	8905	9294	10026	-4.18	-11.18
گوجرانوالہ	8951	9310	11293	-3.85	-20.74
اوکاڑہ	8992	9478	10384	-5.13	-13.41
راولپنڈی	8850	9290	11477	-4.73	-22.89
رحیم یار خان	9057	9573	10672	-5.39	-15.13
بہاولپور	8907	9061	11000	-1.70	-19.03
ڈیرہ غازی خان	9014	9295	9874	-3.03	-8.71
اوسط	**8967**	**9313**	**10593**	**-3.71**	**-15.35**

پیاز

عالمی ادارہِ خوراک و زراعت کے سال 2010 کے پیاز کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق چین 27.62 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 18.01 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، امریکہ 4.47 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، مصر 2.97 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، ایران 2.59 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں، ترکی 2.56 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے اور پاکستان 2.29 فیصد حصہ کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہے۔

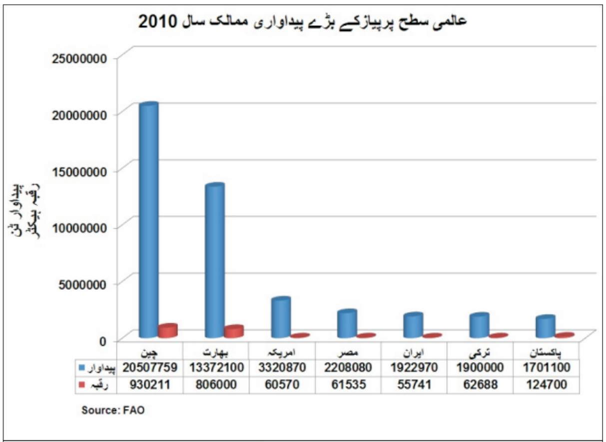

پیاز کی اوسط پیداوار کے لحاظ سے عالمی سطح پر آئرلینڈ پہلے، کوریا دوسرے، بلجیم تیسرے، امریکہ چوتھے، آسٹریا پانچویں جبکہ پاکستان پیاز کی اوسط پیداوار میں نوے نمبر پر ہے۔

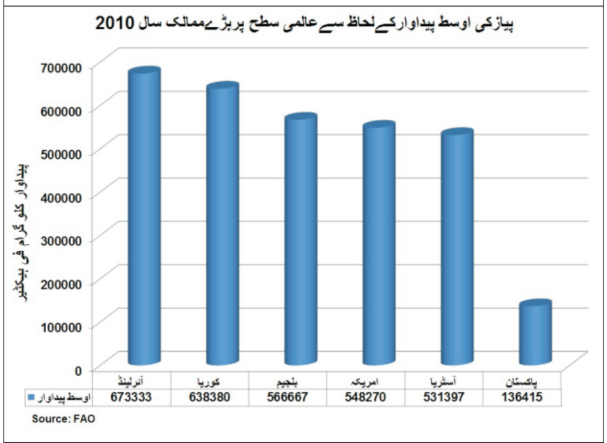

گذشتہ تین سالوں کی پیاز کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان میں پیاز کی پیداوار میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ سال 2008-09 کے دوران پاکستان میں پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار 1.704 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال 2009-10 کے دوران پیاز کی ملکی پیداوار 1.701 ملین ٹن کے لگ بھگ تھی جبکہ سال 2010-11 کے دوران پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 1.939 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

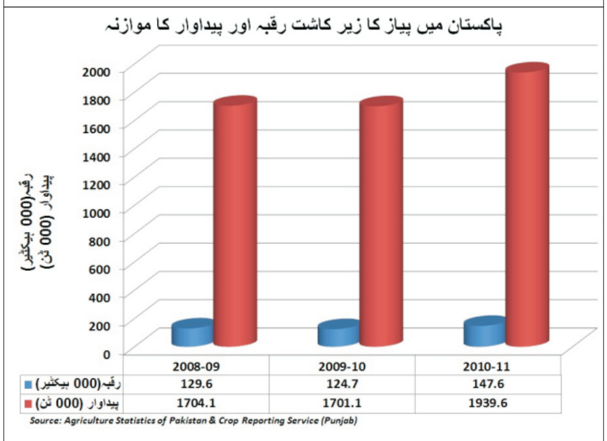

گذشتہ پانچ سالوں کے دوران پیاز کی اوسط پیداوار میں مسلسل اُتار چڑھاؤ دیکھا گیا۔ سال 2006-07 کے دوران پیاز کی اوسط پیداوار 13.8 ٹن فی ہیکٹیر ریکارڈ کی گئی۔ سال 2007-08 کے دوران پیاز اوسط پیداوار کم ہو کر 13.2 ٹن فی ہیکٹیر ہوگئی۔ اسی طرح سال 2008-09 کے دوران اس میں مزید کمی ریکارڈ کی گئی اور اوسط پیداوار 13.1 ٹن فی ہیکٹیر کی سطح پر آگئی۔ سال 2009-10 کے دوران پیاز کی اوسط پیداوار بڑھ کر 13.6 ٹن فی ہیکٹیر ہوگئی۔ مگر سال 2010-11 کے دوران اس میں کچھ کمی ریکارڈ کی گئی اور اوسط پیداوار 13.1 ٹن فی ہیکٹیر کی سطح پر آگئی۔

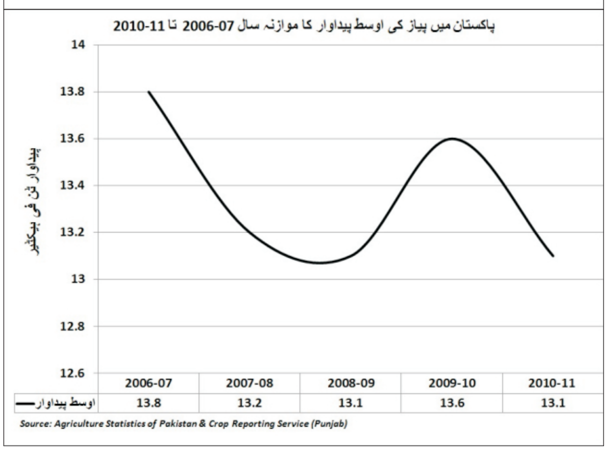

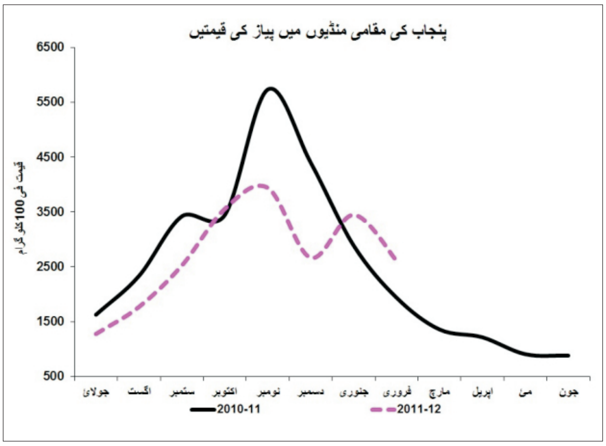

فروری میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی ۔ جنوری کے دوران پیاز کی اوسط قیمت 3448 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ فروری میں کم ہوکر 2613 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔اس طرح شرح کمی 24.23 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ فروری کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح اضافہ 34.76 فیصد رہا۔درج ذیل گوشوارہ میں پیاز کی فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2012) کی قیمتیں	جنوری (2012) کی قیمتیں	فروری (2011) کی قیمتیں	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2012) سے موازنہ	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2011) سے موازنہ
لاہور	2544	3411	1725	-25.43	47.46
فیصل آباد	2501	3350	2017	-25.35	23.99
سرگودھا	2709	3688	1943	-26.55	39.40
ملتان	1836	2478	1759	-25.93	4.36
گوجرانوالہ	2726	3538	1916	-22.95	42.27
اوکاڑہ	2742	3698	2152	-25.85	27.41
راولپنڈی	2904	4017	1980	-27.71	46.68
رحیم یار خان	2468	3209	1955	-23.10	26.22
بہاولپور	3193	4077	2112	-21.69	51.18
ڈیرہ غازی خان	2506	3018	1829	-16.96	37.04
اوسط	**2613**	**3448**	**1939**	**-24.23**	**34.76**

آلو

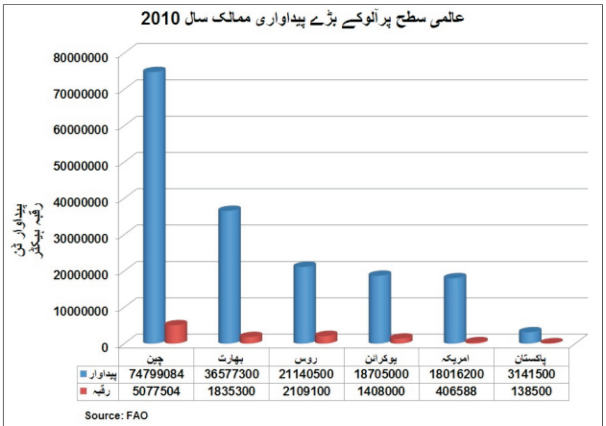

عالمی ادارہِ خوراک وزراعت کے آلو کے سال 2010 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق چین 23.07 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 11.28 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، روس 6.52 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، یوکرائن 5.77 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، امریکہ 5.56 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں نمبر پر جبکہ پاکستان آلو کی مجموعی عالمی پیداوار میں 0.97 فیصد حصہ کے ساتھ 23 ویں نمبر پر ہے۔

عالمی سطح پر آلو کی اوسط پیداوار میں امریکہ پہلے، برطانیہ دوسرے، ہالینڈ تیسرے، بلجیم چوتھے، نیوزی لینڈ پانچویں جبکہ پاکستان 49 ویں نمبر پر ہے۔ پاکستان میں آلو کی پیداوار کو مزید بڑھا کر ہم مزید بہتر پیداوار حاصل کرسکتے ہیں اور آلو اور آلو سے بنی مصنوعات کو برآمد کرکے زرمبادلہ بھی کماسکتے ہیں۔

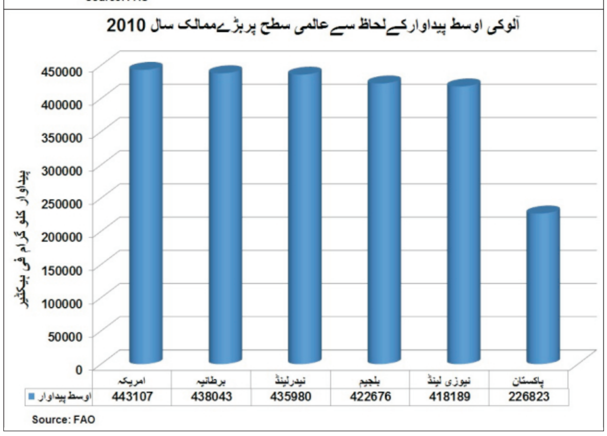

گذشتہ تین سالوں کے دوران آلو کی ملکی پیداوار میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ سال 09-2008 کے دوران آلو کی ملکی پیداوار 2.941 ملین ٹن تھی جو کہ سال 10-2009 کے دوران بڑھ کر 3.141 ملین ٹن ہوگئی۔ اسی طرح سال 11-2010 کے دوران آلو کی ملکی پیداوار مزید بڑھ کر 3.390 ملین ٹن ہوگئی۔

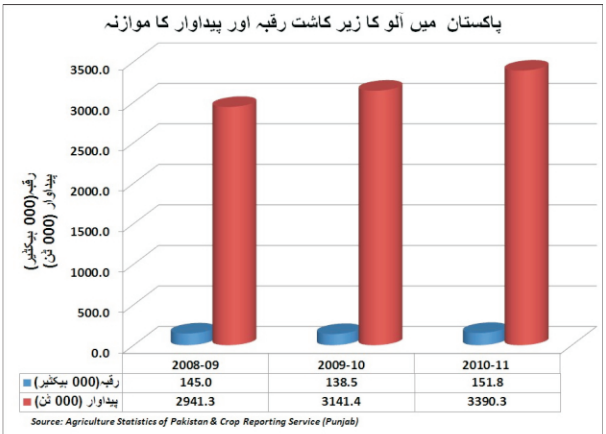

گذشتہ پانچ سالوں کے دوران آلو کی اوسط پیداوار میں مجموعی طور پر اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ سال 07-2006 کے دوران آلو کی اوسط پیداوار 19.4 ٹن فی ہیکٹیر تھی جو کہ سال 08-2007 میں کم ہو کر 16.5 ٹن فی ہیکٹیر ہوگئی۔ مگر اس کے بعد آلو کی اوسط پیداوار میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ سال 09-2008 کے دوران آلو کی اوسط پیداوار بڑھ کر 20.3 ٹن فی ہیکٹیر کی سطح پر پہنچ گئی۔ سال 10-2009 کے دوران اس میں مزید اضافہ ہوا اور آلو کی ملکی اوسط پیداوار 22.7 ٹن فی ہیکٹیر پر پہنچ گئی۔ سال 11-2010 کے دوران یہ مزید بڑھ کر 22.3 ٹن فی ہیکٹیر پر آ گئی۔

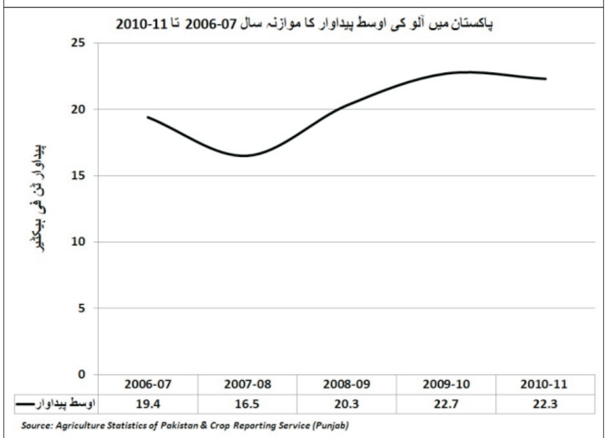

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ جنوری کے دوران آلو کی اوسط قیمت 1079 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ فروری میں کم ہو کر 1070 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ اس طرح شرح کمی 0.83 فیصد رہی اور پچھلے سال ماہ فروری کی نسبت آلو کی قیمتوں میں 6.13 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

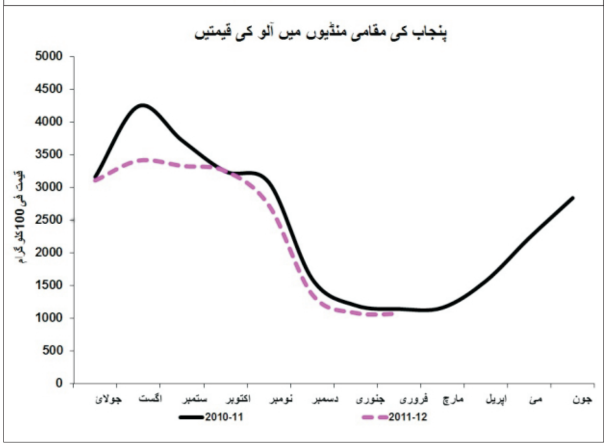

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2012) کی قیمتیں	جنوری (2012) کی قیمتیں	فروری (2011) کی قیمتیں	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2012) سے موازنہ	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2011) سے موازنہ
لاہور	1011	998	1066	1.33	-5.12
فیصل آباد	961	895	1107	7.39	-13.21
سرگودھا	1061	989	1081	7.35	-1.83
ملتان	941	928	1008	1.45	-6.65
گوجرانوالہ	1060	1073	1204	-1.28	-12.00
اوکاڑہ	815	878	1191	-7.22	-31.60
راولپنڈی	1290	1279	1240	0.89	4.05
رحیم یار خان	1185	1309	1230	-9.50	-3.69
بہاولپور	1386	1343	1101	3.21	25.91
ڈیرہ غازی خان	993	1102	1174	-9.83	-15.38
اوسط	**1070**	**1079**	**1140**	**-0.83**	**-6.13**

ٹماٹر

عالمی ادارہِ خوراک وزراعت کے سال 2010 کے ٹماٹر کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق چین 28.73 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، امریکہ 8.85 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، بھارت 8.22 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، ترکی 6.90 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، مصر 5.86 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ جبکہ پاکستان ٹماٹر کی مجموعی عالمی پیداوار میں 0.33 فیصد حصہ کے ساتھ 40 ویں نمبر پر ہے۔

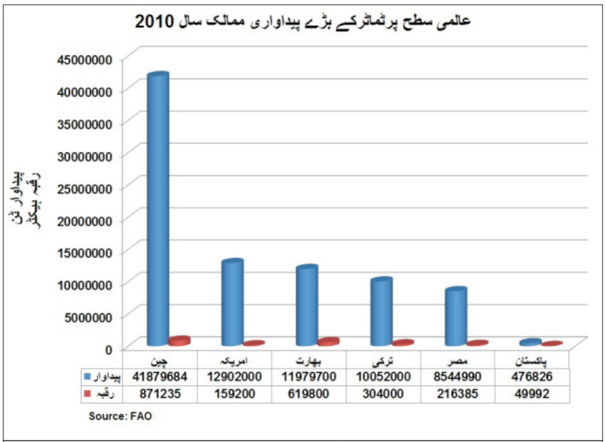

عالمی سطح پر ٹماٹر کی اوسط پیداوار میں بلجیم پہلے، ہالینڈ دوسرے، برطانیہ تیسرے، آئس لینڈ چوتھے، ناروے پانچویں جبکہ پاکستان ٹماٹر کی اوسط پیداوار میں 137 ویں نمبر پر ہے۔ ٹماٹر کی اوسط پیداوار میں پاکستان کی پوزیشن قابل ذکر نہ ہے لہذا زرعی سائنسدانوں کو ٹماٹر کی اوسط پیداوار کو بڑھانے کیلئے عملی اقدام کرنے ہونگے تاکہ ملک ٹماٹر کی پیداوار میں خودکفیل ہوسکے۔

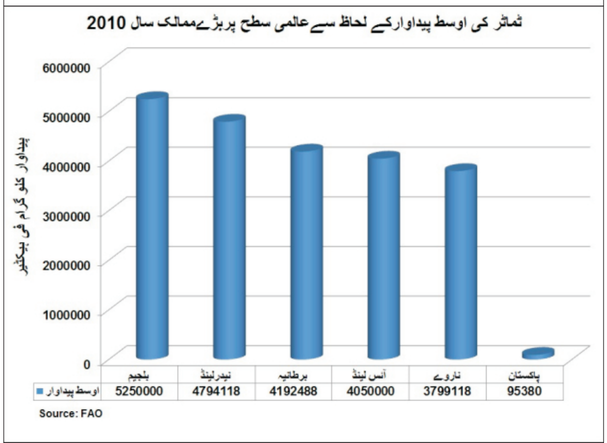

گذشتہ تین سالوں کے ٹماٹر کے ملکی پیداوار اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان کو ٹماٹر کی ملکی پیداوار میں مسلسل کمی کا سامنا ہے۔ سال 09-2008 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار 561.9 (000 ٹن) تھی جو کہ سال 10-2009 کے دوران کم ہوکر 476.8 (000 ٹن) پر پہنچ گئی۔ اسی طرح سال 11-2010 کے دوران اس میں مزید کمی ریکارڈ کی گئی اور ٹماٹر کی ملکی پیداوار کم ہوکر 403.6 (000 ٹن) پر پہنچ گئی۔

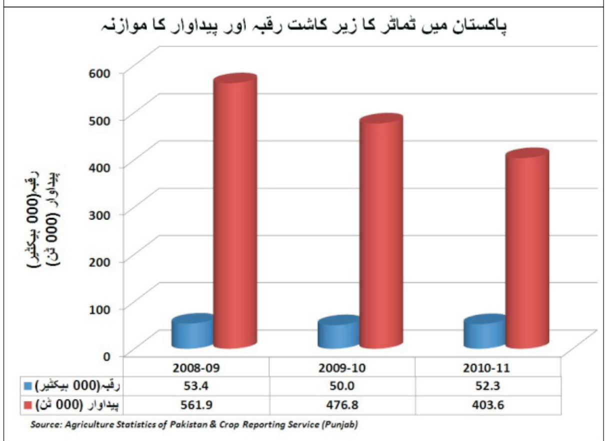

ٹماٹر کی اوسط ملکی پیداوار میں بھی مسلسل کمی ریکارڈ کی جارہی ہے۔ سال 07-2006 کے دوران ٹماٹر کی اوسط پیداوار 10.7 ٹن فی ہیکٹیر تھی جو کہ سال 08-2007 میں کم ہوکر 10.1 ٹن فی ہیکٹیر پر آ گئی۔ سال 09-2008 کے دوران اوسط پیداوار 10.5 ٹن فی ہیکٹیر ریکارڈ کی گئی۔ اسی طرح سال 10-2009 کے دوران ٹماٹر کی ملکی اوسط پیداوار کم ہوکر 9.5 ٹن فی ہیکٹر پر آ گئی۔ سال 11-2010 کے دوران یہ مزید کم ہوکر 7.7 ٹن فی ہیکٹیر کی سطح پر پہنچ گئی۔ ٹماٹر کی کم ہوتی ہوئی ملکی پیداوار کی وجہ سے ٹماٹر کا درآمدی بل بڑھتا جارہا ہے۔

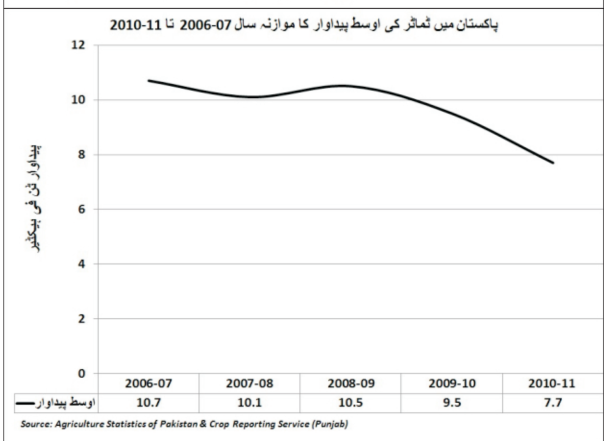

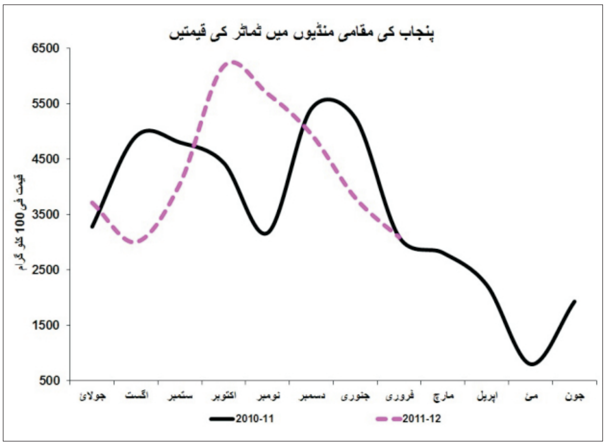

جنوری میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 3803 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ فروری میں کم ہو کر 3092 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 18.69 فیصد رہی۔ ٹماٹر کی قیمتیں پچھلے سال ماہ فروری کی نسبت 0.12 فیصد کم رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2012) کی قیمتیں	جنوری (2012) کی قیمتیں	فروری (2011) کی قیمتیں	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2012) سے موازنہ	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2011) سے موازنہ
لاہور	2927	3314	2763	-11.67	595
فیصل آباد	3143	3751	3443	-16.20	-8.72
سرگودھا	3133	3516	3004	-10.91	4.29
ملتان	2516	3345	2729	-24.79	-7.81
گوجرانوالہ	3289	3705	3434	-11.23	-4.23
اوکاڑہ	3458	4266	3562	-18.94	-2.93
راولپنڈی	3150	3715	3065	-15.21	2.77
رحیم یار خان	2954	4036	2625	-26.80	12.55
بہاولپور	3430	4512	3348	-23.98	2.44
ڈیرہ غازی خان	2925	3872	2990	-24.46	-2.17
اوسط	**3092**	**3803**	**3096**	**-18.69**	**-0.12**

سرخ مرچ

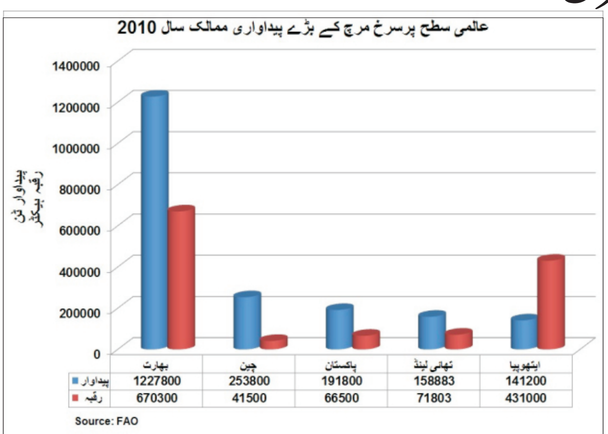

عالمی ادارہ خوراک و زراعت کے سال 2010 کے مرچ کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق بھارت عالمی سطح پر 40.19 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، چین 8.31 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، پاکستان 6.28 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، تھائی لینڈ 5.20 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور ایتھوپیا 4.62 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔

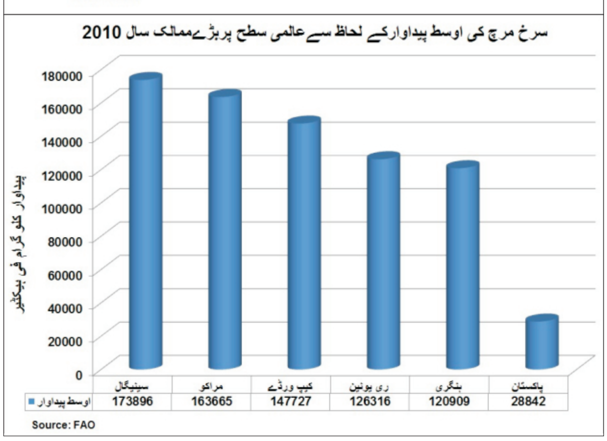

عالمی سطح پر مرچ کی اوسط پیداوار میں سینیگال پہلے، مراکو دوسرے، کیپ ورڈے تیسرے، رے یونین چوتھے، ہنگری پانچویں جبکہ پاکستان 25 ویں نمبر پر ہے۔

پاکستان کو مرچ کی پیداوار میں مسلسل کمی کا سامنا ہے سال 09-2008 کے دوران مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار 187.7 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی۔ اسی طرح سال 10-2009 کے دوران پاکستان نے ملکی سطح پر 188.8 (000 ٹن) مرچ کی پیداوار حاصل کی۔ جبکہ سال 11-2010 کے دوران مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار 171.8 (000 ٹن) کے قریب ریکارڈ کی گئی۔

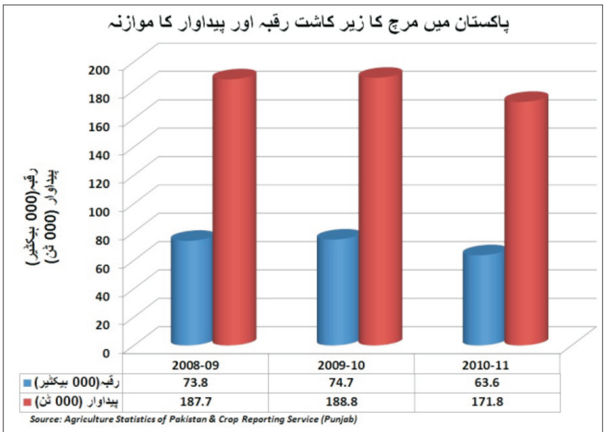

ملکی سطح پر گذشتہ پانچ سالوں کی مرچ کی اوسط پیداوار میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ سال 07-2006 کے دوران مرچ کی اوسط پیداوار 1.5 ٹن فی ہیکٹیر ریکارڈ کی گئی۔ سال 08-2007 کے دوران یہ 1.8 ٹن فی ہیکٹیر رہی۔ سال 09-2008 کے دوران یہ 2.5 ٹن فی ہیکٹیر ریکارڈ کی گئی۔ سال 10-2009 کے دوران بھی مرچ کی اوسط ملکی پیداوار 2.5 ٹن فی ہیکٹیر رہی۔ سال 11-2010 کے دوران مرچ کی اوسط پیداوار میں بہتری ریکارڈ کی گئی اور اوسط پیداوار بڑھ کر 2.7 ٹن فی ہیکٹیر کی سطح پر آ گئی۔

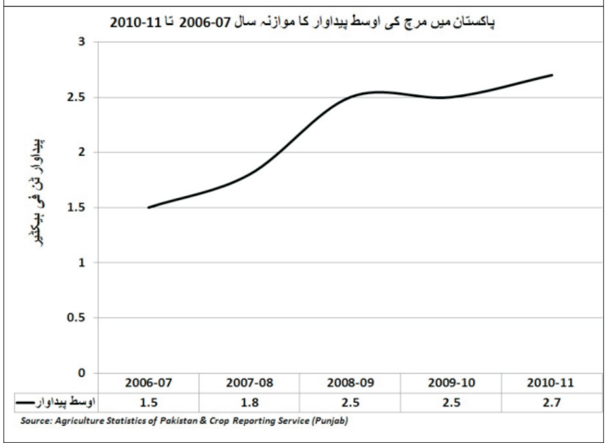

جنوری میں سرخ مرچ کی اوسط قیمت 19716 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ فروری میں کم ہو کر 18964 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ اور شرح کمی 3.81 فیصد رہی۔ سرخ مرچ کی قیمتیں پچھلے سال ماہ فروری کی نسبت 1.54 فیصد کم رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں سرخ مرچ کی فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

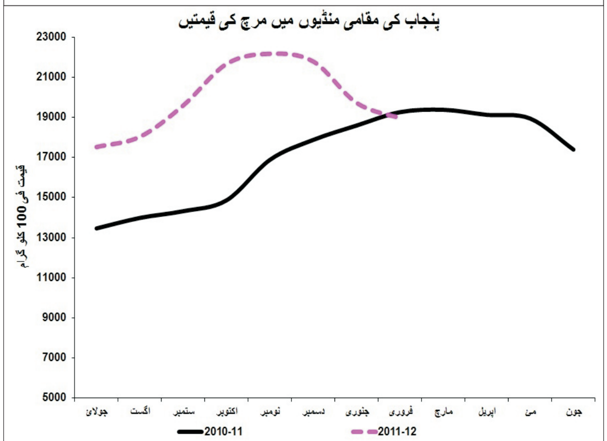

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2012) کی قیمتیں	جنوری (2012) کی قیمتیں	فروری (2011) کی قیمتیں	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2012) سے موازنہ	فروری (2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2011) سے موازنہ
لاہور	19608	19594	21280	0.07	-7.86
فیصل آباد	19554	21250	17250	-7.98	13.35
سرگودھا	18760	18735	19760	0.13	-5.06
ملتان	18775	18316	18374	2.50	2.18
گوجرانوالہ	17882	19634	22276	-8.93	-19.73
اوکاڑہ	20866	20585	17404	1.37	19.89
راولپنڈی	16329	18971	20071	-13.93	-18.65
رحیم یار خان	20528	21750	23114	-5.62	-11.19
بہاولپور	18569	20103	17851	-7.63	4.02
ڈیرہ غازی خان	18770	18222	15224	3.01	23.29
اوسط	**18964**	**19716**	**19260**	**-3.81**	**-1.54**

ایگری مارکیٹنگ روانڈاپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبر شمار	نام	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات وتجات) 21 ڈیوس روڈ لاہور	042-36287707
2	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-9239081
4	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ	محلّہ حبیب اللہ جیلانی گلی نمبر 6، فرید ٹاؤن نزد سیالکوٹ میرج ہال، گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرات	رحمان سعید روڈ شادمان کالونی گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	حاجی پورہ کیمپ ڈسکہ روڈ، سیالکوٹ	052-3550363
10	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک	اٹک	
12	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی	معرفت ٹشو کلچر (ریسرچ) آفس مری روڈ، راولپنڈی	051-9290809
13	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال	محلّہ فاروقی نزد دلبر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا	W بلاک مکان نمبر 20 گلی نمبر 6 نیو سٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب	بلاک نمبر 14 مکان نمبر 67، جوہر آباد	0454-920176
17	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی	محلّہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ	ریسٹ ہاؤس غلہ منڈی، جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ	معرفت مارکیٹ کمیٹی چنیوٹ	047-6332957
22	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-515453
23	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان	54-G شاہ رُکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی	78-F بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساہیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساہیوال	040-4222086 040-9239027
28	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن	الغفار ہاؤس، مولوی منظور روڈ نزد نگینہ چوک، پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	گلی نمبر 5 امیر کالونی اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یار خان	مکان نمبر 11-A/14 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڈ رحیم یار خان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفر گڑھ	بلڈنگ نمبر 436 -I- نزد شیروانی چوک ریلوے روڈ مظفر گڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور	32-نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڈ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

- منڈی کے تازہ نرخ جاننے کیلئے محکمہ کی ویب سائٹ **www.amis.pk** دیکھیں
- انٹرنیشنل کموڈٹی ایکس چینجز کے ریٹس بھی محکمہ کی ویب سائٹ **www.amis.pk** پر دیکھے جاسکتے ہیں۔
- ٹال فری نمبر **0800-51111**
- تحقیقاتی رپورٹس، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس
- موبائل فون کے ذریعے منڈی کے تازہ ترین ریٹ کی فراہمی
- **"emandi"** ایس ایم ایس سروس
- **27** زرعی منڈیوں میں الیکٹرک ریٹ بورڈ کے ذریعے تازہ ترین نرخوں کی فراہمی

مارکیٹنگ راؤنڈ اپ محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے

ایگریکلچر مارکیٹنگ، محکمہ زراعت، حکومت پنجاب
21 ڈیوس روڈ، لاہور۔ فون: 042-99201094-99204229